http://www. Khatme-nubuwwat.org/

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ کا ترجمان

INTERNATIONAL URDU WEEKLY KHATM-E-NUBUWWAT KARACHI PAKISTAN

ہفت روزہ ختمِ نبوۃ

جلد نمبر ۱۸ | ۱۵ تا ۲۱ رمضان المبارک ۱۴۲۰ھ مطابق ۲۴ تا ۳۰ دسمبر ۱۹۹۹ء | شمارہ نمبر ۳۱

قادیانی کافر کیوں؟

ماہِ صیام کی مبارک راتیں اور مقدس دن

قرآن کریم ابدی پیغام خداوندی

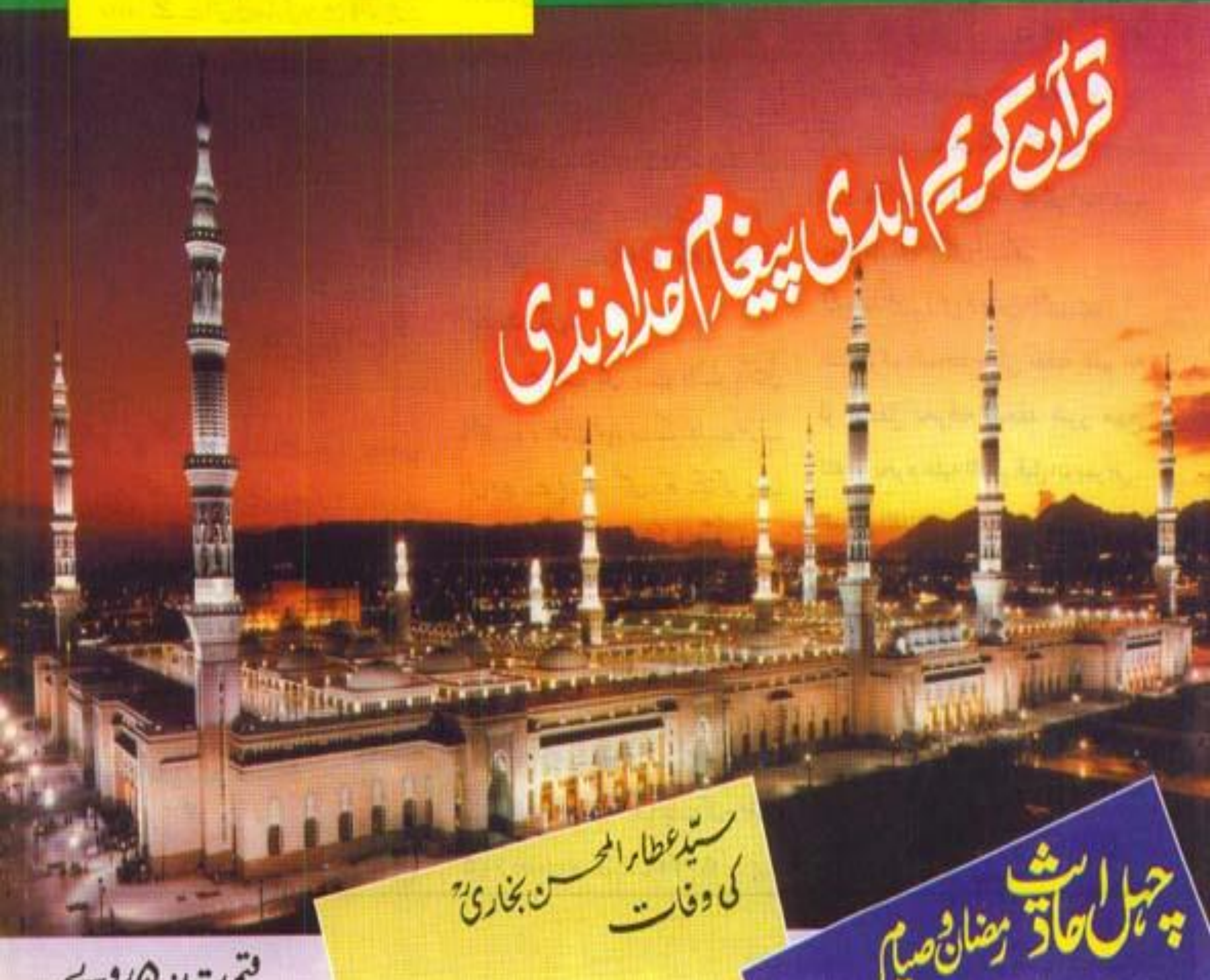

سید عطاء المحسن بخاریؒ کی وفات

چہل احادیث رمضان و صیام

قیمت: ۵ روپے

آپ کے مسائل

حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی

س..... کون سے عذرات کی بناء پر روزہ نہ رکھنا جائز ہے؟

ج..... ا۔ رمضان شریف کے روزے ہر عاقل بالغ مسلمان پر فرض ہیں اور بغیر کسی صحیح عذر کی روزہ نہ رکھنا حرام ہے۔

۲۔ اگر نابالغ لڑکا' لڑکی روزہ رکھنے کی طاقت رکھتے ہوں تو ماں باپ پر لازم ہے کہ ان کو بھی روزہ رکھوائیں۔

۳۔ جو بیمار روزہ رکھنے کی طاقت رکھتا ہو اور روزہ رکھنے سے اس کی بیماری بڑھنے کا اندیشہ نہ ہو اس پر بھی روزہ رکھنا لازم ہے۔

۴۔ اگر بیماری ایسی ہو کہ اس کی وجہ سے روزہ نہیں رکھ سکتا یا روزہ رکھنے سے بیماری بڑھ جانے کا خطرہ ہو تو اسے روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے۔ مگر جب تندرست ہو جائے تو بعد میں ان روزوں کی قضا اس کے ذمہ فرض ہے۔

۵۔ جو شخص اتنا ضعیف العمر ہو کہ روزہ کی طاقت نہیں رکھتا' یا ایسا بیمار ہو کہ نہ روزہ رکھ سکتا ہے اور نہ صحت کی امید ہے' تو وہ روزے کا فدیہ دیدیا کرے یعنی ہر روزے کے بدلے میں صدقۂ فطر کی مقدار غلہ یا اس کی قیمت کسی مسکین کو دے دیا کرے یا صبح و شام ایک مسکین کو کھانا کھلا دیا کرے۔

۶۔ اگر کوئی شخص سفر میں ہو' اور روزہ رکھنے میں مشقت لاحق ہونے کا اندیشہ ہو تو وہ بھی قضا کر سکتا ہے۔ دوسرے وقت میں اس کو روزہ رکھنا لازم ہوگا۔ اور اگر سفر میں کوئی مشقت نہیں تو روزہ رکھ لینا بہتر ہے۔ اگرچہ روزہ نہ رکھنے اور بعد میں قضا کرنے کی بھی اس کو اجازت ہے۔

۷۔ عورت کو حیض و نفاس کی حالت میں روزہ رکھنا جائز نہیں۔ مگر رمضان شریف کے بعد اتنے دنوں کی قضا اس پر لازم ہے۔

۸۔ بعض لوگ بغیر عذر کے روزہ نہیں رکھتے اور بیماری یا سفر کی وجہ سے روزہ چھوڑ دیتے ہیں اور پھر بعد میں قضا بھی نہیں کرتے' خاص طور پر عورتوں کے جو روزے ماہواری کے ایام میں رہ جاتے ہیں وہ ان کی قضا رکھنے میں سستی کرتی ہیں۔ یہ بہت بڑا گناہ ہے۔

کام کی وجہ سے روزہ چھوڑنے کی اجازت نہیں۔

س..... ہم گلف میں رہنے والے پاکستانی باشندے رمضان المبارک کے روزے صرف اس وجہ سے پورے نہیں رکھ سکتے کہ یہاں رمضان کے دوران شدید ترگرمی ہوتی ہے اور کام بھی محنت کا ہوتا ہے کہ عام حالت میں دو گھنٹے کے کام میں دس بارہ گلاس پانی پی لیا جاتا ہے اگر ہم روزے نہ رکھیں تو کیا حکم ہے؟

ج..... کام کی وجہ سے روزے چھوڑنے کا حکم نہیں۔ البتہ مالکوں کو حکم دیا گیا ہے کہ رمضان میں مزدوروں اور کارکنوں کا کام ہلکا کر دیں۔ آپ لوگ جس کمپنی میں ملازم ہیں اس سے اس کا مطالبہ کرنا چاہئے۔

سخت کام کی وجہ سے روزہ چھوڑنا۔

س..... ہمارے چند مسلمان بھائی ابو ظہبی' متحدہ عرب امارات میں صحرا کے اندر تیل نکالنے والی کمپنی میں کام کرتے ہیں اور کمپنی کا کام ۲۴ گھنٹے چلتا رہتا ہے۔ لوہا' مشینوں اور تپتی ریت کی گرمی کی وجہ سے روزہ دار کی زبان منہ سے باہر نکل آتی ہے اور گلا خشک ہو جاتا ہے در بات تک کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اور کمپنی کے مالکان غیر مسلم ہیں اور کام کرانیوالے بھی اکثر غیر مسلم ہیں جو کہ رمضان المبارک کے بابرکت مہینے کی رعایت ملازمین کو نہیں دیتے۔ یعنی کام کے اوقات کو کم نہیں کرتے۔ تو اس حالت میں شریعت مطہرہ کا کیا حکم ہے۔

ج..... کام کی وجہ سے روزہ چھوڑنے کی تو اجازت نہیں اس لئے روزہ تو رکھ لیا جائے لیکن جب روزے میں حالت مخدوش ہو جائے تو روزہ توڑ دے۔ اس صورت میں قضا واجب ہوگی کفارہ لازم نہیں آئے گا۔

فتاوی عالمگیریہ (ص ۲۰۸ ج ۱) میں ہے۔

المحترف المحتاج الی نفقته علم انه لو اشتغل بحرفته یلحقه ضرر مبیح للفطر یحرم علیه الفطر قبل ان یمرض. کذافی القنیة O

س..... زید روزے سے تھا اس نے سکہ نگل لیا اب معلوم یہ کرنا ہے کہ کیا روزہ ٹوٹ گیا کیا صرف قضا واجب ہوگی؟

ج..... کوئی ایسی چیز نگل لی' جس کو بطور غذا یا دوا کے نہیں کھایا جاتا تو روزہ ٹوٹ گیا۔ اور صرف قضا واجب ہوگی۔ کفارہ واجب نہیں۔

●●

ہفت روزہ
ختم نبوۃ
کراچی
بانی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

جلد ۱۸	۱۵ تا ۲۱ رمضان المبارک ۱۴۲۰ھ مطابق ۲۴ تا ۳۰ دسمبر ۱۹۹۹ء	شمارہ ۳۱

سرپرست: حضرت خواجہ خان محمد مدظلہ
مدیر اعلیٰ: حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی
نائب مدیر اعلیٰ: مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری
مدیر: مولانا اللہ وسایا

اس شمارے میں

اداریہ		4
چالیس احادیث در فضائل صیام (قسط نمبر۱)	(مولانا مفتی محمد عاشق الٰہی بلند شہری)	6
حضرت اقدس حکیم العصر مدظلہ کے خلفائے کرام		8
قرآن کریم ابدی پیغام خداوندی	(مولانا محمد اشرف کھوکھر)	10
ماہ صیام کی مبارک ساعتیں اور مقدس راتیں	(جناب سید جمال زیب)	12
قادیانی کافر کیوں؟	(جناب محمد سلیم صاحب)	14
سید عطاء المحسن بخاری کا انتقال	(جناب محمد طارق قریشی صاحب)	16
حضرت مفتی اعظم اور تردید قادیانیت قسط نمبر ۲	(حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی)	18
اخبار ختم نبوت		22

زر تعاون بیرون ملک

امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا: ۹۰ ڈالر — یورپ، افریقہ: ۷۰ ڈالر
سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، بحارت، مشرق وسطیٰ، ایشیائی ممالک: ۶۰ امریکی ڈالر

زر تعاون اندرون ملک: فی شمارہ ۵ روپے، سالانہ ۲۵۰ روپے، ششماہی ۱۲۵ روپے، سہ ماہی ۵۰ روپے

چیک/ڈرافٹ بنام ہفت روزہ ختم نبوت، نیشنل بنک پرانی نمائش اکاؤنٹ نمبر ۲۸۷/۹ کراچی (پاکستان) ارسال کریں

رابطہ دفتر: جامع مسجد باب الرحمت (ٹرسٹ)، ایم اے جناح روڈ کراچی فون: ۷۷۸۰۳۳۷ فیکس: ۷۷۸۰۳۴۰

مرکزی دفتر: حضوری باغ روڈ، ملتان فون: ۵۱۴۱۲۲-۵۸۳۴۸۶ فیکس ۵۴۲۲۷۷

لندن آفس: 35 STOCKWELL GREEN LONDON, SW9, 9HZ. U.K. PHONE: 0171- 737-8199

ناشر: عزیز الرحمٰن جالندھری — طابع: سید شاہد حسن — مطبع: القادر پرنٹنگ پریس — مقام اشاعت: جامع مسجد باب الرحمت ایم اے جناح روڈ کراچی

بیاد

امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ
قاضی احسان احمد شجاع آبادیؒ
مولانا محمد علی جالندھریؒ
مولانا لال حسین اخترؒ
مولانا سید محمد یوسف بنوریؒ
مولانا محمد حیاتؒ
مولانا مفتی احمد الرحمٰنؒ
مولانا محمد شریف جالندھریؒ

مجلس ادارت

مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر
مولانا عبدالرحیم اشعر
مولانا مفتی محمد جمیل خان
مولانا نذیر احمد تونسوی
مولانا سعید احمد جلالپوری
مولانا منظور احمد الحسینی
مولانا محمد اسمٰعیل شجاع آبادی
مولانا محمد اشرف کھوکھر

سرکولیشن منیجر
محمد انور رانا

قانونی مشیر
حشمت حبیب ایڈووکیٹ

ٹائیٹل و تزئین
ارشد خرم

کمپیوٹر کمپوزنگ
فیصل عرفان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رمضان المبارک میں قافلہ ختم نبوت سے تعاون

نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے آخری نبی کی حیثیت سے مبعوث فرمایا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعلان فرمادیا کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا اور اگر کوئی شخص آکر یہ دعویٰ کرے کہ وہ نبی ہے تو وہ جھوٹا ہے۔ تم اس کو مسترد کردو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آخری دور میں مسیلمہ کذاب 'اسود عنسی' وغیرہ نے نبوت کا دعویٰ کیا۔ اسود عنسی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ایک صحابی فیروز دیلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھوں مردار ہوا۔ جس کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جبریل امین علیہ السلام کے ذریعہ ہو گئی۔ مسیلمہ کذاب اور سجاح نے نکاح کر کے نبوت میں اشتراک کر لیا اور مہر میں دو نمازیں معاف کر دیں۔ خلیفہ اول سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کے خلاف ایک عظیم الشان لشکر ترتیب دیا جس میں بدری صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور محدثین اور قرأ عظام شریک ہوئے۔ مسیلمہ کذاب اپنے تیس ہزار لشکر سمیت جہنم رسید ہوا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ختم نبوت پر ۹۰۰ سے زائد صحابہ کرامؓ نے جانوں کا نذرانہ پیش کیا جس میں سات سو حفاظ اور قرا کرام شامل تھے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تمام غزوات میں اتنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین شہید نہیں ہوئے جتنے صرف ایک لڑائی میں شہید ہوئے بہر حال حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت سے امت کو آگاہ کر دیا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ختم نبوت پر ڈاکہ ڈالنے والے کی سزا صرف اور صرف موت ہے۔ آئمہ تلبیس کے مطابق ۷۲ کے قریب آج تک ایسے لوگ پیدا ہوئے جنہوں نے کسی نہ کسی درجے میں جھوٹا دعویٰ نبوت کیا۔ اکثر لوگوں کو امت کے غیور مسلمانوں نے جہنم رسید کر دیا۔ گزشتہ صدی کے اواخر میں انگریزی دور حکومت میں مسلمانوں میں انتشار پیدا کرنے کے لئے انگریزوں نے مرزا غلام احمد قادیانی کی سرپرستی کی' پہلے اسے مسلمانوں میں مبلغ اور مناظر کی حیثیت سے متعارف کرایا اور پھر اس کے ذریعے ختم نبوت کے بارے میں شکوک وشبہات پیدا کرنے کی کوشش کی گئی۔ آخر کار اس نے مہدی' مجدد' مسیح موعود' ظلی بروزی نبی اور پھر نبی اور پھر معاذ اللہ نبی سے بڑھ کر محمد ﷺ ہونے کا دعویٰ کیا۔ علماء اسلام نے ابتدا ہی میں اس کے غلط عقائد کی وجہ سے کفر کا فتویٰ جاری کیا پھر دارالعلوم دیوبند سے فتویٰ صادر ہوا' لیکن انگریزوں کی سرپرستی کی وجہ سے یہ فتنہ بڑھتا ہی رہا۔ اس بنا پر محدث العصر حضرت مولانا سید محمد انور شاہ کشمیری رحمتہ اللہ علیہ نے تمام علماء کرام کو جمع کیا اور قادیانیت کے مکروفریب اور امت کے لئے اس کے نقصانات سے آگاہ کیا۔ بعد ازاں امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ کو اس کام کا ذمہ دار بنایا اور امیر شریعت کا خطاب دیا۔ پانچ سو سے زائد علماء کرام نے امیر شریعتؒ کے ہاتھ پر بیعت کر کے اس بات کا عزم کیا کہ وہ اپنی زندگیوں کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے وقف کر دیں گے اس طرح محدث العصر حضرت علامہ سید محمد انور شاہ کشمیری رحمتہ اللہ علیہ نے قافلہ ختم نبوت تشکیل دیا۔ قافلہ ختم نبوت نے امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ کی قیادت میں کام شروع کیا تو مرزا غلام احمد قادیانی کی جھوٹی نبوت کو بریک لگ گئی۔ ایک ایک گاؤں' ایک ایک قریہ' ایک ایک شہر میں قافلہ ختم نبوت نے تبلیغی سرگرمیاں شروع کیں تو انگریز حکومت اور مرزا قادیانی کی ذریت غنڈہ گردی پر اتر آئے۔ پہلے قادیان میں مسلمانوں کا جینا دوبھر کیا گیا' پھر جہاں جہاں قادیانی اثرورسوخ رکھتے تھے وہاں مسلمانوں کا جینا دوبھر کر دیا گیا۔ قافلہ ختم نبوت کے رہنماؤں' رضاکاروں اور جاں نثاروں پر قید وبند کے دروازے کھل گئے۔ مرزا قادیانی کو جھوٹا نبی کہنا جرم بن گیا۔ قاتلانہ حملے معمول بن گئے لیکن اللہ تعالیٰ کے یہ شیر اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فداکار جان پر کھیل گئے لیکن عقیدہ ختم نبوت پر زد نہیں پڑنے دی۔ بہاولپور میں مقدمہ درج ہوا تو اس کی پیروی کی اور مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کی ذریت کو کافر ثابت کیا۔ قادیان میں داخلہ بند ہوا تو قادیان کے باہر ساری رات امیر شریعت سید عطاء

اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے عقیدہ ختم نبوت کی وضاحت کی اور فتنہ قادیانیت سے آگاہ کیا۔ قادیان میں دفتر کھولا' کئی دفعہ توڑا گیا' مبلغ کو زدوکوب کیا گیا۔ مولانا محمد حیات نے جان ہتھیلی پر رکھ کر قادیان میں سکونت اختیار کی۔ الغرض مقدمات کا ایک لامتناہی سلسلہ شروع ہو گیا' امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے "زندگی نصف جیل میں اور نصف ریل میں گزر گئی۔" تحریک پاکستان کامیاب ہوئی' قادیانیوں نے تحریک آزادی کے خلاف کام کیا' تقسیم پاکستان کی مخالفت کی' مسلمانوں کی فہرست سے الگ اپنا نام درج کرایا جس کی وجہ سے کشمیر کا الحاق پاکستان سے نہ ہو سکا اس کے باوجود پاکستان بننے کے بعد انگریزوں کی سرپرستی سے پاکستان کے ٹھیکیدار بن گئے۔ سر ظفر اللہ پہلا وزیر خارجہ مقرر ہوا' چناب نگر سابقہ ربوہ کی زمین حاصل کر کے اپنا مرکز قادیان سے یہاں منتقل کر دیا' پاکستان میں قادیانیت کے خلاف تبلیغ پر پابندی عائد ہو گئی' قادیانیوں نے پاکستان کو قادیانی اسٹیٹ بنانے کی کوشش کی۔ امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے پاکستان کے تحفظ کی تحریک شروع کی۔ لاہور میں مارشل لاء لگا دیا گیا۔ کئی ہزار جاں نثاران ختم نبوت نے جان کا نذرانہ پیش کیا' ایک لاکھ کے قریب علماء کرام' رضاکاران ختم نبوت نے جیلوں کی ہوا کھائی۔ تحریک کے نتیجے میں پاکستان قادیانی اسٹیٹ بننے سے بچ گیا۔ قافلہ ختم نبوت نے اپنا کام جاری رکھا' مولانا محمد علی جالندھری' مولانا محمد حیات' مولانا قاضی احسان احمد شجاع آبادی' مولانا محمد شریف جالندھری' سینکڑوں ختم نبوت کے مبلغ قریہ قریہ پھیل گئے' مسلمانوں کے ایک ایک پیسہ کی امداد سے کام جاری رکھا۔ تا آنکہ ۷۴ء میں محدث العصر حضرت علامہ سید محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ کی قیادت میں تحریک ختم نبوت کا آغاز ہوا۔ مفکر اسلام مولانا مفتی محمود' مولانا شاہ احمد نورانی' مولانا معین الدین لکھنوی۔ ان علماء کرام نے تمام سیاسی جماعتوں کو جمع کیا۔ پوری قوم متحد ہوئی اور ۷ ستمبر ۷۴ء کو اللہ تعالیٰ نے مسلمانان پاکستان کو نصرت عطا فرمائی اور قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا۔ ۱۹۸۴ء کو قادیانیوں نے آئین کی خلاف ورزی شروع کی۔ مولانا خواجہ خان محمد صاحب مدظلہ' مفتی احمد الرحمن رحمۃ اللہ علیہ کی قیادت میں تحریک چلی' مولانا محمد شریف جالندھریؒ نے ایک ایک کی منت کی' آخر کار صدر ضیاء الحق مرحوم نے امتناع قادیانیت آرڈی ننس جاری کیا۔ مرزا طاہر راتوں رات فرار ہو کر اپنے آقاؤں کے چرنوں میں لندن پہنچا' دوبارہ مسلمانوں کو گمراہ کرنے کی کوشش شروع کی' عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے وہاں بھی تعاقب شروع کیا۔ مالی' گھانا میں قادیانی پہنچے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے وہاں پیچھا کیا۔ ہزاروں افراد تائب ہوئے' جنوبی افریقہ میں مقدمہ ہوا۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت عقیدہ ختم نبوت کی حقانیت کے لئے وہاں پہنچ گئی۔ غرض دنیا میں جہاں کہیں بھی قادیانیت نے پنجے جمانے کی کوشش کی عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے اپنا فریضہ ادا کیا' بقول حضرت مولانا محمد علی جالندھری رحمۃ اللہ علیہ "اگر قادیانی خدانخواستہ چاند پر بھی پہنچ جائیں تو ہم ان کا پیچھا وہاں بھی نہیں چھوڑیں گے۔"

اس وقت عیسائیت' یہودیت' قادیانیت سب اسلام دشمنی میں تیزی سے مصروف عمل ہیں۔ مسلمان ملکوں میں مغرب نے قادیانیت کو کھلی چھٹی دے رکھی ہے بلکہ ان کی سرپرستی کی جارہی ہے تاکہ مسلمانوں کو ختم کیا جاسکے۔ اسکولوں' رفاہی اداروں' اسپتالوں' سڑکوں کے ذریعے غریب ممالک میں لوگوں کو اسلام کے نام پر قادیانی بنایا جارہا ہے۔ پاکستان کے علماء کرام اور پاکستان کو تباہ کرنے کے لئے قادیانی اور سب لادینی قوتیں متحد ہو گئی ہیں۔ گیمبیا میں گزشتہ دنوں قادیانیوں نے شرارت کر کے اس کو تباہ کرنے کی کوشش کی۔ گزشتہ دنوں پیدا ہونے والے عدالتی بحران میں مرزا طاہر کے دعویٰ کے مطابق ان کا ہاتھ تھا۔ اس صورت حال میں مسلمانوں کی ذمہ داری بڑھ جاتی ہے۔ قادیانی چاہتے ہیں کہ دنیا کے ایک ارب بیس کروڑ مسلمان خدانخواستہ مرتد اور گمراہ ہو جائیں۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ختم نبوت کی حیثیت نعوذباللہ ختم ہو جائے' ایسے وقت میں مسلمانوں پر بہت زیادہ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ اگر آپ قیامت کے دن نبی اکرم ﷺ کی شفاعت چاہتے ہیں تو آیئے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے پلیٹ فارم سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عقیدہ ختم نبوت کی حفاظت کر کے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذاتی محافظوں میں شامل ہو جایئے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر مرکزیہ مولانا خواجہ خان محمد صاحب زید مجدہم' نائب امیر مرکزیہ حضرت مولانا یوسف لدھیانوی صاحب دامت برکاتہم' ناظم اعلیٰ حضرت مولانا عزیز الرحمن جالندھری' ناظم تبلیغ حضرت مولانا اللہ وسایا' شیخ طریقت حضرت مولانا سید نفیس شاہ صاحب مدظلہ' حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر (مہتمم جامعہ بنوری ٹاؤن)' حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب (صدر وفاق المدارس)' حضرت مولانا فضل الرحمن (قائد جمعیت علماء اسلام)' حضرت مولانا مفتی نظام الدین شامزئی (صدر مجلس تعاون اسلامی) اور دیگر تمام علماء کرام کی جانب سے تمام مسلمانوں سے اپیل ہے کہ وہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت میں شامل ہو جائیں۔ ہر قسم کا تعاون کریں' عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سالانہ اخراجات کا تخمینہ کروڑوں روپے سے متجاوز ہے اور یہ مسلمانوں کے عطیات سے پورا ہوتا ہے۔ آگے بڑھئے اور زیادہ سے زیادہ اس میں اپنا حصہ ڈالئے' اللہ تعالیٰ آپ حضرات کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت نصیب فرمائے۔ (آمین)

قسط 1

چہل احادیث۔ رمضان وصیّام

مولانا مفتی محمد عاشق الٰہی بلند شہری

(۱) فرمایا نبی الرحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ انسان کے ہر عمل کا ثواب دس گنے سے سات سو گنے تک بڑھادیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ روزہ اس قانون سے مستثنیٰ ہے کیونکہ روزہ خاص میرے لئے اور میں خود اس کی جزادوں گا۔ بندہ اپنی خواہش اور اپنے کھانے کو میرے لئے چھوڑتا ہے۔ پھر فرمایا کہ روزہ دار کے منہ کی بو خدا کے نزدیک مشک کی خوشبو سے عمدہ ہے اور روزے ڈھال ہیں (جو گناہوں سے اور دوزخ سے بچاتے ہیں) جب تم میں سے کسی کے روزے کا دن ہو تو گندی باتیں نہ کرے اور شور نہ مچائے پس اگر کوئی شخص اس سے گالی گلوچ کرنے لگے یا لڑنے لگے تو کہہ دے کہ میں روزہ دار ہوں نہ لڑنا جھگڑنا گالی کا جواب دینا میرا کام نہیں (بخاری و مسلم عن ابی ہریرہؓ)

(۲) فرمایا رحمۃ للعٰلمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جب رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو شیاطین اور سرکش جنات جکڑ دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کردیئے جاتے ہیں۔ ان میں سے کوئی دروازہ رمضان ختم ہونے تک نہیں کھولا جاتا ہے اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جن میں سے کوئی دروازہ ختم رمضان تک بند نہیں کیا جاتا ہے اور خدا کی طرف سے ایک پکارنے والا پکارتا ہے کہ اے خیر کے طلب کرنے والے آگے بڑھ اور اے شر کے تلاش کرنے والے رک جا۔ اور بہت سے لوگوں کو اللہ تعالیٰ دوزخ سے آزاد کرتے ہیں۔ اور ہر رات ایسا ہی ہوتا ہے۔ (ترمذی عن ابی ہریرہؓ) اور ایک روایت میں ہے کہ جب رمضان داخل ہوتا ہے تو رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (بخاری و مسلم)

(۳) فرمایا سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جنت کے آٹھ دروازے ہیں جن میں سے ایک کا نام ریان ہے اس سے صرف روزے دار ہی داخل ہوں گے۔ (بخاری و مسلم عن سہل) ریان بمعنی سیرابی کرنے والا۔

(۴) فرمایا۔ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے ایک دن خدا کی راہ میں روزہ رکھ لیا۔ اللہ تعالیٰ اسے دوزخ سے اس قدر دور کردیں گے کہ ستر (۷۰) سال میں جتنی دور پہنچا جائے۔ (بخاری عن ابی سعیدؓ)

(۵) فرمایا سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جس نے بلا کسی شرعی رخصت اور بلا کسی مرض کے (جس میں روزہ چھوڑنا جائز ہو) رمضان کا روزہ چھوڑ دیا۔ تو اگر ... (بعد میں) اس کو رکھ لیوے تب بھی ساری عمر کے روزوں سے اس کی تلافی نہیں ہو سکتی۔ (احمد عن ابی ہریرہؓ) مطلب یہ ہے کہ رمضان کے روزوں کی فضیلت اور برتری اس قدر ہے کہ اگر رمضان کا ایک روزہ چھوڑ دیا تو عمر بھر کے روزے رکھنے سے بھی وہ فضیلت اور اجر و ثواب نہ پائے گا جو رمضان میں روزہ رکھنے سے ملتا ہے گو قضاء کا ایک روزہ رکھنے سے حکم کی تعمیل ہو جائے گی۔

روزہ کی حفاظت

(۶) فرمایا فخر بنی آدم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بہت سے روزہ دار ایسے ہیں کہ جن کے لئے (حرام کھانے یا حرام کام کرنے یا غیبت وغیرہ کرنے کی وجہ سے) پیاس کے علاوہ کچھ بھی نہیں۔ اور بہت سے تہجد گزار ایسے ہیں جن کے لئے (ریاکاری کی وجہ سے) جاگنے کے سوا کچھ نہیں (دارمی عن ابی ہریرہ)

(۷) فرمایا سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ روزہ شیطان کی شرارت سے بچنے کے لئے ڈھال ہے جب تک کہ روزہ دار (جھوٹ بول کر یا غیبت وغیرہ کرکے) اس کو پھاڑ نہ ڈالے (نسائی عن ابی عبیدہؓ)

(۸) فرمایا سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے کہ جس نے روزہ رکھ کر بری بات اور برے عمل کو نہ چھوڑا تو خدا کو اس کی کچھ حاجت نہیں ہے کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑ دے۔ (بخاری عن ابی ہریرۃؓ)

قیام رمضان

(۹) فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے ایمان کے ساتھ (اور) ثواب سمجھتے ہوئے رمضان کے روزے رکھے۔ اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور جس نے ایمان کے ساتھ اور ثواب سمجھتے ہوئے رمضان میں قیام کیا تراویح وغیرہ پڑھی تو اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور جس نے شب قدر میں قیام کیا۔ ایمان کے ساتھ ثواب سمجھ کر اس کے اب تک کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (بخاری و مسلم عن ابی ہریرۃؓ)

(۱۰) فرمایا فخر دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ روزے اور قرآن بندہ کے لئے سفارش کریں گے روزے کہیں گے اے رب ہم نے اس کو دن میں کھانے سے اور دیگر خواہشات سے روک دیا لہٰذا اس کے حق میں ہماری سفارش قبول فرمائیے۔ قرآن عرض کرے گا کہ میں نے رات کو سونے نہ دیا لہٰذا اس کے حق میں میری سفارش قبول فرمائیے۔ چنانچہ دونوں کی سفارش قبول کر لی جائے گی۔ (بیہقی فی الشعب عن عبداللہ بن عمرؓ)

رمضان اور قرآن

(۱۱) فرمایا حضرت ابو ہریرہؓ نے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں سے زیادہ سخی تھے اور رمضان میں آپ کی سخاوت بہت ہی زیادہ بڑھ جاتی تھی۔ رمضان کی ہر رات میں جبریل (علیہ السلام) آپ سے ملاقات کرتے تھے اور آپ ان کو قرآن مجید سناتے تھے۔ جب جبریلؑ آپ سے ملاقات کرتے تھے تو آپ ہوا سے بھی زیادہ سخی ہو جاتے تھے جو بارش لے کر بھیجی جاتی ہے۔ (بخاری و مسلم)

رمضان میں سخاوت

(۱۲) فرمایا حضرت ابن عباسؓ نے کہ جب رمضان داخل ہوتا تھا تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہر قیدی کو چھوڑ دیتے تھے اور ہر سائل کو عطا فرماتے تھے (بیہقی فی شعب الایمان) مطلب یہ ہے کہ آپ یوں بھی کسی سائل کو محروم نہ فرماتے تھے مگر رمضان میں اس کا مزید اہتمام ہو جاتا تھا۔

روزہ افطار کرانا

(۱۳) فرمایا خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے روزہ دار کا روزہ کھلوایا یا مجاہد کو سامان دیدیا تو اس کو روزہ دار جیسا اجر ملے گا' بیہقی فی الشعب عن زید بن خالدؓ اور غازی اور روزہ دار کے ثواب میں کچھ کمی نہ ہو گی۔ جیسا کہ دوسری احادیث سے ثابت ہے۔

(۱۴) روزہ میں بھول کر کھا پی لینا:۔
فرمایا رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص روزہ میں بھول کر کھا پی لے تو روزہ پورا کر لیوے کیوں کہ (اس کا کچھ قصور نہیں) اسے اللہ نے کھلایا اور پلایا (بخاری و مسلم عن ابی ہریرۃؓ)

(۱۵) سحری کھانا:۔ فرمایا نبی کرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سحری کھایا کرو کیوں کہ سحری میں برکت ہے۔ (بخاری مسلم عن انسؓ)

(۱۶) فرمایا نبی کرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہمارے اور اہل کتاب کے روزوں میں سحری کھانے کا فرق ہے۔ (مسلم عن عمرو بن العاصؓ)

(۱۷) فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سحری کھانے والوں پر خدا اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں۔ (طبرانی عن ابن عمرؓ)

(۱۸) افطار:۔ فرمایا نبی الرحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لوگ ہمیشہ خیر پر ہی رہیں گے جب تک افطار میں جلدی کرتے رہیں گے۔ یعنی غروب آفتاب ہوتے ہی فوراً روزہ کھول لیا کریں گے۔ (بخاری و مسلم عن سہلؓ)

(۱۹) فرمایا رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب ادھر سے رات آئی (یعنی مشرق سے) اور ادھر سے (یعنی مغرب سے) دن چلا گیا تو روزہ افطار کرنے کا وقت ہو گیا (آگے انتظار کرنا فضول ہے بلکہ مکروہ ہے) (مسلم عن عمرو بن العاص)

(۲۰) فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم روزہ کھولنے لگو تو کھجوروں سے افطار کرو۔ کیونکہ کھجور سراپا برکت ہے اگر کھجور نہ ملے تو پانی سے روزہ کھول لے۔ کیونکہ وہ ظاہر و باطن کو پاک کرنے والا ہے۔ (ترمذی عن سلمان بن عامرؓ)

حضرت اقدس مولانا محمد یوسف لدھیانوی دامت برکاتہم

(نائب امیر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت)

کے خلفاءِ کرام کی فہرست

۱: ...... حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری مدظلہ ، ملتان۔

۲: ...... حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر مدظلہ، کراچی۔

۳: ...... حضرت مولانا مفتی نظام الدین شامزئی مدظلہ، کراچی۔

۴: ...... حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب مدظلہ۔

۵: ...... حضرت مولانا محمد اعظم طارق صاحب مدظلہ۔

۶: ...... حضرت مولانا احمد میاں حمادی صاحب مدظلہ، ٹنڈو آدم۔

۷: ...... حضرت مولانا مفتی منیر احمد اخون صاحب مدظلہ، کراچی۔

۸: ...... حضرت مولانا مفتی محمد اسلم صاحب مدظلہ ، برطانیہ۔

۹: ...... حضرت مولانا محمد حسین حسین پوری صاحب مدظلہ، ملتان۔

۱۰: ...... حضرت مولانا منظور احمد الحسینی صاحب مدظلہ، لندن۔

۱۱: ...... حضرت مولانا محمد سلیم دھورات مدظلہ، برطانیہ۔

۱۲: ...... حضرت مولانا اسمٰعیل صاحب مدظلہ ، برطانیہ۔

۱۳: ...... حضرت مولانا قاری محمد طاہر رحیمی مدظلہ، مدینہ منورہ۔

۱۴: ...... حضرت مولانا قاری محمد یٰسین یوسفی مدظلہ، کراچی۔

۱۵: ...... حضرت مولانا قاری محمد صدیق رحیمی مدظلہ، ملتان۔

۱۶: ...... حضرت مولانا قاری محمد عبداللہ رحیمی (مرحوم)۔

۱۷: ...... حضرت مولانا محمد سلیمان ہوشیارپوری (مرحوم)۔

۱۸: ...... حضرت مولانا رب نواز صاحب مدظلہ، حیدرآباد۔

۱۹: ...... حضرت حافظ فیروزالدین صاحب مدظلہ ، کراچی۔

۲۰: ...... حضرت مولانا قاری عطاءاللہ صاحب مدظلہ، ملتان۔

۲۱: ...... حضرت مولانا قاضی نثار احمد مدظلہ، جامع مسجد، گلگت۔

۲۲: ...... حضرت مولانا حافظ عبدالقیوم نعمانی مدظلہ، کراچی۔

۲۳: ...... حضرت مولانا مفتی محمد جمیل خان صاحب مدظلہ، کراچی۔

۲۴: ...... حضرت مولانا سعید احمد جلال پوری مدظلہ، کراچی۔

۲۵: ...... حضرت مولانا مفتی فضل الحق مدظلہ، بنگلہ دیش۔

۲۶: ...... حضرت مولانا حافظ عبداللطیف مدظلہ، اورکزئی ایجنسی۔

۲۷: ...... حضرت مولانا نعیم امجد سلیمی صاحب مدظلہ، کراچی۔

۲۸: ...... حضرت مولانا ڈاکٹر وسیم احمد صاحب مدظلہ، کراچی۔

۲۹: ...... حضرت مولانا ابوالاشرف احمد صاحب مدظلہ ، ٹھٹھہ۔

۳۰: ...... حضرت قاضی قائم الدین مدظلہ، محلّہ شاہ کمال، ٹھٹھہ۔

۳۱: ...... حضرت محمد ایوب الرحمٰن انوری صاحب مدظلہ۔

۳۲: ...... حضرت مولانا قاری محمد طیب نقشبندی مدظلہ، کراچی۔

۳۳: ...... حضرت مولانا عبیداللہ صاحب مدظلہ ، کامرہ۔

۳۴: ...... حضرت مولانا غلام مصطفٰی صاحب مدظلہ ، کراچی۔

چند ضروری باتیں

جن حضرات کا اس ناکارہ سے بیعت کا تعلق ہے، اور خصوصاً جن حضرات کو اجازت وخلافت دی گئی ہے، ان کی خدمت میں چند باتیں عرض کرتا ہوں، جن کو ہمیشہ پیش نظر رکھا کریں:

۱:..... آدمی کی زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں، اس لئے کوشش کریں کہ ہر سانس کو دم آخریں اور دم واپسیں سمجھیں۔ دنیا کے کسی بڑے سے بڑے عہدہ اور مرتبہ پر ناز نہ کریں، بلکہ تمام دنیاوی مناصب کو ہیچ در ہیچ سمجھیں۔

۲:..... اپنے ذکر و شغل کی پابندی کریں اور معمولات پر مداومت کریں کہ اس کے بغیر آدمی کسی کام کا نہیں ہوتا۔

۳:..... خصوصیت کے ساتھ چار چیزوں کی پابندی کریں:

الف:..... تکبیر تحریمہ کا اہتمام، حتی الوسع تکبیر تحریمہ فوت نہیں ہونی چاہئے، اور سفر و حضر میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کا اہتمام کیا جائے۔

ب:..... جو حضرات قرآن مجید کے حافظ ہیں وہ تین پارہ روزانہ کی پابندی کریں، اور جو حافظ نہیں وہ ایک پارہ روزانہ کی پابندی کریں۔ جس دن سے مہینہ شروع ہو، اسی دن سے ان کا قرآن مجید شروع ہو، اگر کوئی مہینہ انتیس دن کا ہو تو دو پارے پڑھ کر مہینہ کے شروع سے قرآن مجید شروع کرلیا کریں، اور قرآن مجید کی تلاوت اتنی دلجمعی کے ساتھ کریں کہ کھانا تو قضا ہو جائے مگر قرآن مجید کی تلاوت قضا نہ ہو۔

ج:..... "مناجات مقبول" کی ایک منزل روزانہ پڑھیں، اور اگر خدانخواستہ کسی دن قضا ہو جائے تو اگلے دن گزشتہ دن والی منزل بھی پوری کی جائے۔

د:..... "ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول صلی اللہ علیہ وسلم" اس ناکارہ کا درود شریف پر رسالہ ہے، اس کی روزانہ ایک منزل کی پابندی کی جائے۔

۴:..... امام غزالیؒ کا رسالہ "تبلیغ دین" اور حضرت اقدس تھانویؒ کے مواعظ و ملفوظات ہمیشہ زیر مطالعہ رکھیں۔

۵:..... حضرت شیخ نور اللہ مرقدہ کے ابتدائی معمولات کے پندرہ نمبر وقتاً فوقتاً دیکھتے رہیں اور ان پر پوری شدت کے ساتھ عمل فرمائیں۔

۶:..... حضرت شیخ نور اللہ مرقدہ کی "آپ بیتی" اور آپ کی فضائل اعمال سے متعلق کتابیں اور خصائل نبویؐ کو ہمیشہ زیر مطالعہ رکھیں۔ "آپ بیتی" میں نسبت و اجازت کے بارے میں ایک بہت اہم مضمون مذکور ہے، حضرت شیخ نور اللہ مرقدہ ہمیشہ اس کو دیکھنے کی تاکید فرماتے تھے، اس کو ہمیشہ دیکھتے رہیں یہاں تک ازبر ہو جائے۔

۷:..... بعض حضرات کے ناموں کے بارے میں مجھے تردد تھا، چونکہ کافی عرصہ سے ان سے رابطہ نہیں رہا اور انہوں نے اپنے حالات نہیں لکھے، اس لئے مجازین کی فہرست میں ان کا نام نہیں دیا گیا۔ آئندہ جن حضرات کو مجازین تجویز کیا جائے گا ان کا نام وقتاً فوقتاً شائع ہوتا رہے گا۔

۸:..... جمعہ کے دن بارہ بجے سے ایک بجے تک مسجد فلاح، بلاک ۱۴، نصیر آباد، فیڈرل بی ایریا میں اس ناکارہ کا بیان ہوتا ہے، اس میں شرکت کی کوشش کیا کریں۔

۹:..... نیز مسجد فلاح ہی میں جمعہ کو عشاء کی نماز کے بعد اور پیر کو عشاء کی نماز کے بعد اس ناکارہ کا درس حدیث ہوتا ہے، اس میں ضرور شرکت کیا کریں۔

۱۰:..... اسی مسجد میں جمعرات کو عصر کے بعد اصلاحی بیان ہوتا ہے، جو عموماً حضرت اقدس حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہ کی کتاب "تربیت السالک" کو دیکھ کر دیا جاتا ہے۔ تمام احباب سے درخواست ہے کہ اس میں شرکت کا اہتمام کیا کریں۔

۱۱:..... جو حضرات اس ناکارہ سے بیعت ہیں، خصوصاً جو حضرات مدارس عربیہ میں زیر تعلیم ہیں، وہ ان حضرات سے جن کا نام مجازین کی فہرست میں ذکر کیا گیا ہے، جس کے ساتھ مناسبت ہو، ان سے باقاعدہ تعلق رکھیں، چونکہ فتنوں کا زمانہ ہے، اور فتنوں سے حفاظت اسی صورت میں ہو سکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں سے رابطہ رکھا جائے۔ کبھی خود رائی سے کام نہ لیں، اور کبھی اپنے اکابر کے منشا کے خلاف کوئی کام نہ کریں۔

والسلام

محمد یوسف لدھیانوی عفا اللہ عنہ

(مولانا محمد اشرف کھوکھر)

قرآن کریم ـــ ابدی پیغامِ خداوندی

اللہ رب العزت نے اس عالم رنگ وبو کو رنگارنگ عجائبات سے معمور فرمایا ہے اور اس کا دلہا انسان کو بنایا ہے۔ چونکہ انسان کی عقل وفہم اور حواس خمسہ اتنے قوی نہیں ہیں کہ وہ خودساختہ راہوں پر چل کر دارین کی فوز وفلاح کو سمیٹ سکے۔ لہٰذا اللہ رب العزت نے انسان کو مادہ اور معدہ پرستی سے بچانے کے لئے اپنے مقدس پیغمبروں کو بھیجا تاکہ انسان دارین کی کامرانیوں سے ہمکنار ہو سکے۔

اللہ رب العزت کی طرف سے بھیجے گئے ہر پیغمبر نے اپنی امت کے سامنے معجزے پیش کئے مثلاً حضرت نوحؑ کی دعا نے عالم کو نذر آب کر دیا۔ حضرت شعیبؑ اور لوطؑ کی دعاؤں نے آتش فشاں پہاڑوں سے آگ برسائی، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے معجزہ سے فرعون غرق ہوا۔ عصائے موسیٰؑ کی کارفرمائی کہ بحر احمر دولخت ہو گیا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزہ نے مادرزاد اندھوں کو بینا کر دیا۔

یہ واقعات ابر باراں میں چمکنے والی کوندی کی طرح رونما ہوئے اور ختم ہو گئے ہیں لیکن ایک پیغمبر اعظمؐ ایسا آیا جس کے حیرت انگیز معجزہ نے پوری دنیا کو ہلاکت سے بچا کر حیات جاویداں بخشی، پتھر دلوں کو موم اور عقل کے اندھوں کو بینا کر دیا اور تمام بنی نوع انسان کو خواب غفلت سے جگا کر ہلاکت ابدی سے بچایا۔ یہ واقعہ کوندی کی طرح رونما ہو کر ختم نہیں ہوا بلکہ روز روشن سے زیادہ روشن ہو کر ہزارہا سال تک متواتر واقعیت بن کر اہل عالم کے سامنے جلوہ گر رہا ہے اور تا ابد رہے گا۔

خاصہ کائنات محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، آخری دین، دین اسلام کی تکمیل کے لئے آخری صحیفہ لے کر اور قصر نبوت کی آخری اینٹ بن کر اس دنیا میں تشریف لائے، آپ کی بعد نہ کوئی نیا پیغمبر آنے والا، نہ دین آنے والا اور نہ کتاب اترنے والی ہے۔ چونکہ آپؐ تمام بنی نوع انسان کے لئے اور جن وانس کے لئے تاقیامت آخری نبی اور رسول بن کر تشریف لائے لہٰذا ضرورت تھی کہ آپؐ کا خاص معجزہ وقتی اور عارضی نہ ہو بلکہ جب تک لیل ونہار کروٹیں بدلتے رہیں اور جب تک دنیا کا آفتاب ضوفشاں رہے، اس وقت تک آپؐ کی نبوت کا نور چمکتا رہے اس کی روشنی بھی قائم ودائم رہے، وقتی اور عارضی معجزوں کے علاوہ آپؐ کو ایک ایسا ابدی معجزہ بخشا گیا جو رہتی دنیا تک قائم ودائم رہنے والا ہے۔ اور یہ عظیم معجزہ قرآن مجید ہے۔ جس کی حفاظت کا ذمہ خود خالق کائنات نے لیا ہے۔ قرآن مجید نے خود تحدی کی کہ میں آخری پیغمبر، مقصود کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صداقت کا روشن ثبوت ہوں، اگر کائنات کے تمام جن وانس مل کر مجھ جیسی کتاب۔ ایک سورۃ بلکہ ایک آیت پیش کرنے کی بھرپور کوشش کریں تو قاصر رہیں گے۔ آج چودہ سو انیس سال کا عرصہ دراز بیت چکا ہے لیکن فضائے بسیط کے ہر گوشہ میں اس کے جواب میں سکوت چھایا ہوا ہے اور چھایا رہے گا۔

اگر تاریخ کی ورق گردانی کی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ قرآن مجید سب سے تاریک سرزمین میں، سب سے جاہل قوم پر اترا جو علم وتمدن اور دنیوی مادی طاقت سے تہی دامن تھی۔ قرآن مجید کے پیغام سرمدی نے تیرہ سال تک کبھی غاروں اور کبھی پہاڑوں کی چٹانوں سے بھولی بھٹکی انسانیت کو آوازیں دیں لیکن اس عرصہ میں سنگریزے، پتھر، تیر وتفنگ اور تیغ وخنجر کی بارش ہوتی رہی لیکن چودھویں سال کا آفتاب طلوع ہوا تو اس کی ضیاء پاشیوں نے چند برس کے عرصہ میں نہ صرف عرب بلکہ عجم کے گوشہ گوشہ کو بقعہ نور بنا دیا۔ پھر کیا ہوا کہ عرب کی ایک وحشی اور جاہل قوم۔ عالم ترین اور متمدن ترین قوم بن گئی ۲۳ سال کے مختصر عرصہ میں قیصر وکسریٰ کے سر اس قوم ہاشمی کے سامنے جھک گئے۔

عرب کی جاہل اور وحشی قوم' قوموں کی استاذ بن گئی۔ جس قوم کو دنیا میں کہیں سیاسی غلبہ کا خیال تک نہ آیا تھا اس نے شہنشاہی کا تاج سر پر سجایا۔ عرب و عجم' ترک و دیلم' حبش و زنگ' ہندو اور سکھ جس نے قرآن کو سینے سے لگایا اس نے فوز و فلاح کا پرچم تھام لیا۔ عربوں کی کیا شان و شوکت تھی؟ دیلم و سلجوق کون تھے؟ غوری اور تغلق کو کون جانتا تھا یورپ' ایشیاء اور افریقہ چھ سو برس تک حکومت کرنے والی اولاد سردار عثمان خان "ترک" سے کون واقف تھا اسلام سے پہلے ان کو کون جانتا تھا۔ یہ صرف اور صرف قرآن مجید کا معجزہ تھا...... جن قوموں نے قرآن مجید کو سینے سے لگایا اپنی عقیدت کا سر قرآن مجید کے آگے جھکایا اور ادب کیا عمل کیا تو پھر بڑی بڑی طاغوتی قوتیں ان کے سامنے فرط ادب سے سر جھکانے پر مجبور ہو گئیں۔

جھکا دیں گردنیں فرط ادب سے کج کلاہوں نے
زباں پر جب عرب کے ساربان زادوں کا نام آیا

قرآن مجید کی تعلیم نے' عدل و انصاف' اخوت و مساوات کے سرمدی میٹھے چشمے جاری کئے ۔ حسب و نسب' قومیت وطن' پستی و بلندی' شاہی اور گدائی کے فرق کو مشرق و مغرب شمال اور جنوب میں مٹا دیا۔ امیر و غریب' شاہ و گدا' عرب و عجم اور محمود و ایاز ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے۔

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

باطل پرستی کے ہر طلسم کو توڑ دیا' ستارہ پرستی' انسانی جانوں کی قربانی اور دختر کشی جیسی لعنتوں سے ان کو نجات ملی' صنف نازک کو ماں' بہن' بیٹی کی حیثیت سے سرفراز کیا غریبوں کو بشارت دی اور سب کے لئے صرف ایک ایمان اور عمل صالح کو ہر قسم کی ترقیوں اور سعادتوں کا زینہ بنایا۔ سب سے بڑی بات یہ کہ مسلمانوں کو صرف اور صرف اللہ رب العزت کے آستانہ کے علاوہ تمام آستانوں سے بے نیاز کر دیا۔ انہوں نے وقت کے ہر فرعون کو دریابرد کر دیا' نمرودوں اور ہامانوں کو سلطنتوں سے محروم کر دیا اور شدادیوں کے بہشتوں پر قابض ہو گئے۔ یہ سب کچھ ان کے لئے اس لئے ممکن ہوا کہ انہوں نے اپنا ہر قول و فعل اپنی ہر کوشش و کاوش اپنی ہر حرکات و سکنات صرف اللہ رب العزت کی خوشنودی کے لئے وقف کر دی پھر اللہ رب العزت نے بھی انہیں فوز و فلاح کے خزانے عطا فرما دیئے۔

مسلمانو! اللہ رب العزت کے آخری پیغمبر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہونے والی کتاب قرآن مجید تمہارے پاس موجود ہے۔ ہمت کریں' آگے بڑھیں قرآن مجید کے روشن اوراق ادب سے کھولیں' پڑھیں' اس کے معنوں اور مطالب کو سمجھیں اس کی باتوں اور احکامات کو مانیں اور صدق دل سے عمل کریں تو پھر اسلام کی نشاط ثانیہ دور نہیں!

۔ کہکشاں پر ڈال دے بڑھ کر ارادوں کی کمند
پھر زمانے کو دکھا دے زور بازو ایک بار

●●

بقیہ: سید عطاء المحسن بخاریؒ

اللہ تعالیٰ عنہ کے پیرو تھے۔ تکلفات و تصنع سے پاک انتہائی سادہ طبیعت کے مالک تھے۔

گویا اپنے اسلاف کے کردار کی چلتی پھرتی تصویر قلندرانہ ادائیں لیکن شاہانہ جلال کو حقارت کی بھینٹ چڑھاتے۔ اپنی دھن میں مگن حالات کی سنگینی سے بے نیاز طبیعت ایک عرصے سے مضمحل تھی لیکن حضرت سید ابو معاویہ ابوذر بخاریؒ کی رحلت کے بعد شاید دل ہار بیٹھے تھے کہ مسلسل بیماری رگ و پئے میں اترتی چلی گئی اور شوگر کے مرض نے تو روز بروز اپنا عمل تیز تر کرنا شروع کر دیا اور پھر نشتر ہسپتال میں داخل ہونا پڑا۔

۱۲/ نومبر ۱۹۹۹ء کو جمعۃ المبارک کی صبح تقریباً گیارہ بجے گلستان بخاریؒ کا دوسرا پھول بھی اپنی مہک سے قوم کے مشام جان کو معطر کرتا ہوا ہمیشہ کے لئے رخصت ہو گیا اور بالآخر اپنے عظیم باپ اور قوم کے عظیم راہنما و امیر شریعت رحمۃ اللہ کے پہلو میں آسودہ خاک ہو گیا۔

جان ہی دیدی جگر نے آج پائے یار پر
عمر بھر کی بے قراری کو قرار آ ہی گیا

اعتذار

کراچی میں بجلی کے بحران اور بعض ناگزیر حالات کی بنا پر "ختم نبوت" کے دو شماروں ۲۷۔۲۸ کو یکجا شائع کیا گیا ۔ تمام قارئین اور ایجنسی ہولڈرز حضرات سے معذرت خواہ ہیں۔ (ادارہ ختم نبوت)

تحریر: سید ریحان زیب گوہر

ماہِ صیام کی مُبارک راتیں اورمُقدس دن

ماہ صیام کے آغاز پر رحمت اور مغفرت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں سرکش جنات اور شیاطین جکڑ دیئے جاتے ہیں۔ دوزخ کے تمام دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں'ان میں سے کوئی دروازہ بھی کھلا نہیں رہتا اور جنت کے تمام دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اس کا کوئی دروازہ بند نہیں کیا جاتا اور اللہ کا منادی پکارتا ہے۔ اے خیر اور نیکی کے طالب قدم بڑھا کے آ' اور اے بدی کے شائق رک آگے نہ آ اور اللہ کی طرف سے بہت سے گناہ گار بندوں کو دوزخ سے رہائی دی جاتی ہے یہ تجدید عہد کا مہینہ ہے اس ماہ مبارک کی ہر گھڑی اطاعت گزاروں کی روح کو تازگی بخشتی ہے اس ماہ مبارک کی ایک رات ہزار ماہ سے افضل ہے ہر دور میں دنیا کی مختلف قوموں نے روزہ کو دین کا رکن تسلیم کیا ہے کیونکہ روزہ تہذیب نفس' تزکیہ باطن اور اخلاق کی اصلاح کا بڑا ذریعہ ہے۔ رمضان! رمض سے مشتق ہے جس کے معنی جلانے کے ہیں چونکہ اس ماہ روزہ داروں کے گناہ جلا دیئے جاتے ہیں اس لئے اسے رمضان کہتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے رمضان کے روزے ایمان اور طلب ثواب کے لئے رکھے اس کے گزشتہ تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ رمض کے معنی موسم بہار کے بارش کے بھی ہیں۔ جس طرح موسم بہار کی بارش سے فضا غبار سے صاف ہو کر نکھر جاتی ہے ماہ رمضان میں رحمت اور مغفرت خداوندی کی بارش سے دلوں سے زنگ اور گناہوں کی سیاہیاں دور ہو جاتی ہیں۔ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنھما سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ اللہ کی مخلوق کی نفع رسانی میں اللہ کے سب بندوں سے فائق تھے اور رمضان المبارک میں آپ کی یہ کریمانہ صفت اور زیادہ ہو جاتی تھی۔ رمضان کی ہر رات میں جبرائیل امین آپ ﷺ سے ملتے تھے اور آپ ﷺ ان کو قرآن مجید سناتے تھے۔ جب جبرائیل علیہ السلام آپؐ سے ملتے تو آپؐ کی سخاوت ہواؤں سے بھی زیادہ تیز ہو جاتی۔

فضائل و مناقب:۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت کے دروازوں میں ایک خاص دروازہ ہے۔ جس کا نام باب الریان ہے اس دروازے سے صرف روزہ داروں کا ہی داخلہ ہو گا اس دن پکارا جائے گا کہ کہاں ہیں وہ لوگ جو اللہ کے لئے روزے رکھا کرتے تھے وہ اس پکار پر چل پڑیں گے ان کے علاوہ کسی اور کا اس دروازے سے داخلہ نہیں ہو سکے گا۔ جب وہ روزہ دار اس دروازے سے جنت میں پہنچ جائیں گے تو یہ دروازہ بند کر دیا جائے گا پھر کسی کا اس سے داخلہ نہیں ہو سکے گا۔ جناب سید عالم ﷺ نے فرمایا کہ اس کا اول حصہ اللہ کی رحمت ہے اور درمیانی حصہ مغفرت اور آخری حصہ آگ سے آزادی ہے اور جو کوئی کسی روزے دار کو کھانا کھلا دے اس کو اللہ تعالیٰ حوض کوثر سے ایسا سیراب کرے گا جس کے بعد اس کو کبھی پیاس نہیں لگے گی یہاں تک کہ وہ جنت میں پہنچ جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اگر لوگوں کو ماہ صیام کی عظمتیں معلوم ہو تیں تو اللہ تعالیٰ سے سب یہی درخواست کرتے کہ رمضان ایک سال تک رہے جناب سرور عالم ﷺ نے فرمایا کہ انسان کے ہر اچھے عمل کا ثواب دس گنا سے سات سو تک بڑھایا جاتا ہے' مگر اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ روزہ اس عام قانون سے مستثنیٰ ہے وہ بندہ کی طرف سے خاص میرے لئے ایک تحفہ ہے اور میں ہی اس کا اجر و ثواب دوں گا میرا بندہ میری رضا کے واسطے اپنی خواہش نفسانی اور اپنا کھانا پینا چھوڑ دیتا ہے پس میں اپنی مرضی کے مطابق اس کا صلہ دوں گا روزہ دار کے لئے دو مسرتیں ہیں ایک افطار کے وقت اور دوسری اپنے مالک و مولیٰ کی بارگاہ میں حاضری اور شرف باریابی کے وقت اور قسم ہے کہ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے بھی بہتر ہے۔ حضرت ابو امامہؓ سے مروی ہے کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے عرض کیا کہ مجھے

کسی عمل کا حکم فرمایئے جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ روزہ رکھا کرو اس کی مثل کوئی بھی عمل نہیں ہے۔

روزہ دار کی دعا مقبولیت کا درجہ رکھتی ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ تین آدمیوں کی دعا رد نہیں ہوتی ایک روزہ دار کی افطار کے وقت دوسرے عادل بادشاہ کی تیسرے مظلوم کی جس کو حق تعالیٰ شانہ بادلوں سے اوپر اٹھا لیتے ہیں اور آسمان کے دروازے اس کے لئے کھول دیئے جاتے ہیں اور ارشاد ہوتا ہے کہ میں تیری ضرور مدد کروں گا۔ چاہے کسی مصلحت سے کچھ دیر ہو جائے یہی روزہ آخرت میں مدد کے لئے سفارش کرے گا رمضان کا ایک روزہ چھوڑنے کا نقصان ناقابل تلافی ہے۔ اسی ماہ میں ایک رات ہے جو ہزار مہینوں سے افضل ہے۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ماہ صیام آیا تو آپؐ نے فرمایا کہ تمہارے اوپر ایک ماہ آ رہا ہے۔ جس میں ایک رات ہزار مہینوں سے بہتر و افضل ہے جو شخص اس رات سے محروم ہو گیا گویا ساری ہی خیر سے محروم رہ گیا اور اس کی بھلائی سے محروم نہیں رہتا مگر وہ شخص جو حقیقتاً محروم ہی ہے۔ روزے کا مقصد تقویٰ ہے۔ تقویٰ کے لغوی معنی کسی شے سے اجتناب کرنا ہے اور تقویٰ کا تقاضا یہ ہے کہ انسان منکرات خواہشات اور دیگر اعمال سیہ سے محفوظ رہے۔ روزہ ان تمام اعمال سیہ پر پابندی عائد کرتا ہے جو خواہشات کو بڑھانے اور جذبات کو بے راہ کرنے والی ہوں۔ اسی لئے آپ ﷺ نے فرمایا جو انسان روزہ رکھے ہوئے باطل کام اور فحش کلام ترک نہ کرے تو اللہ تعالیٰ کو اس کے بھوکے پیاسے رہنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ (بخاری)

عشرہ آخیرہ: جس طرح رمضان المبارک کو دوسرے مہینوں کے مقابلے میں فضیلت حاصل ہے۔ اسی طرح اس کا آخری عشرہ پہلے دونوں عشروں سے بہتر ہے اور لیلۃ القدر اکثر وبیشتر اسی عشرہ میں ہوتی ہے' چنانچہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ رمضان کے آخری عشرہ میں عبادت میں وہ مجاہدہ اور مشقت اٹھاتے جو دوسرے دنوں میں نہیں کرتے تھے۔ اس ماہ کے آخری عشرہ کے اعمال میں سے ایک اعتکاف ہے۔ اعتکاف کی حقیقت یہ ہے کہ ہر طرف سے یکسو اور سب سے منقطع ہو کر بس اللہ سے لو لگا کر مسجد کے کسی گوشے میں اس کی عبادت اور اس کے ذکر و فکر میں مشغول رہے یہ افضل الخواص کی عبادت ہے۔ اس کے لئے بہترین ماہ صیام ہے اللہ پاک عمل کی توفیق دیں۔

اللہ کا حکم......زکوٰۃ

اپنے زیورات کی زکوٰۃ کا حساب گھر پر ہی کروایئے

الاعظم جیولرز

دکان نمبر K-6، الاعظم اسکوائر، لیاقت آباد نمبر 10،
فیڈرل بی ایریا، کراچی۔ فون : 6326903

پاکیزگی اور ذائقے کا حسین سنگم......خالص دیسی گھی سے تیار کردہ

برانچز: گھنٹہ گھر فون: ۲۲۴۴۰۳' سیٹلائٹ ٹاؤن فون: ۲۵۰۰۰۹' پیپلز کالونی
فون: ۲۷۵۰۰۲' جناح روڈ اسلامیہ کالج چوک فون: ۲۱۵۱۲۰ گوجرانوالہ

محمد سلیم چنیوٹی لاہور

قادیانی کافر کیوں؟

مرزا غلام احمد قادیانی آنجہانی کے پیروکار جو کہ اپنے آپ کو "احمدی" کہلواتے ہیں لیکن مسلمانوں کے نزدیک انہیں قادیانی یعنی مرزا غلام احمد قادیانی کی نسبت دے کر "قادیانی" تصور کیا جاتا ہے۔ قادیانیوں کے دو گروپ ہیں۔ ایک لاہوری گروپ اور ایک گروپ سابقہ "ربوہ" موجودہ نام "چناب نگر" کے باسیوں کا جو مرزا غلام احمد قادیانی کو نبی (نعوذباللہ) سمجھتے ہیں۔ ان دونوں گروپوں کو مسلمانوں کے نزدیک مرزائی یا قادیانی سمجھا اور کہا جاتا ہے۔

مرزا غلام احمد قادیانی کے پیروکار اسلام کے لبادے میں اپنے آپ کو مسلمان ہی سمجھتے اور کہتے ہیں۔ حالانکہ پاکستان کی قومی اسمبلی نے مکمل بحث کے بعد ۷ ستمبر ۱۹۷۴ء کو انہیں غیر مسلم اقلیت قرار دیا ہوا ہے اور اس دستاویز پر مرزا ناصر احمد آنجہانی کے دستخط موجود ہیں۔ یہ الگ بات ہے کہ قادیانیوں نے اس اسمبلی کے فیصلے کو دل و جان سے قبول نہیں کیا مگر قانوناً اور عقیدتاً یہ لوگ غیر مسلم اور پکے کافر ہیں اور تمام مسلمانوں کے مکاتب فکر کا اس بات پر اجماع ہے۔ پاکستان میں تو اس گروہ کو لوگ کافر جانتے ہی ہیں لیکن اب یہ ساری دنیا کے مسلمان ملکوں 'سوڈان' مصر' سعودی عرب' کویت' شام وغیرہ میں بھی غیر مسلم قرار دیے جا چکے ہیں۔

قادیانیوں کا موجودہ سربراہ مرزا طاہر جو کہ چند سال قبل بھگوڑان کر اپنے آقا (انگریز) کے ہاں لندن میں قیام پذیر ہے۔ آج کل پاکستان آنے کی تیاری میں مگن ہے۔ اسے اس بات کی بڑی خوشی ہوئی کہ پاکستان میں نواز حکومت کے ساتھ موجودہ آئین بھی معطل ہو چکا ہے اور ہم (قادیانی) پھر سے "نئے تازے" مسلمان ہو گئے ہیں۔ ان کا بیان بحوالہ "نوائے وقت لاہور" ۳۱/ اکتوبر ۹۹ء ملاحظہ فرمائیں۔ "دستور پاکستان جس میں قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیا گیا ہے وہ معطل ہے وہ جلد پاکستان پہنچ رہے ہیں۔ سیٹلائیٹ چینل "مسلم ٹیلی ویژن احمدیہ" پر فرانسیسی وفد سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے مرزا طاہر نے کہا کہ پاکستان میں احمدیوں کے خلاف بڑی رکاوٹوں میں ایک رکاوٹ دستور پاکستان تھا' جس کو جنرل پرویز مشرف نے معطل کر دیا ہے۔ اب میں بہت جلد ربوہ (چناب نگر) پہنچ رہا ہوں۔ پاکستان میں ملاؤں پر تبلیغ کے دروازے لاؤڈ اسپیکر پر پابندی کی وجہ سے بند ہیں۔ جو ملا آپے سے باہر ہوتا ہے اسے داڑھی سے پکڑ کر نیچے اتار دیا جاتا ہے' حکومت کے اس اقدام سے ہمیں خوشی ہے۔ مرزا طاہر نے مزید کہا کہ میری آئیڈیل شخصیت کمال اتاترک ہے۔ جس نے اپنے عہد کے ملاؤں کو ایک جہاز میں سوار کر کے سمندر میں غرق کر دیا تھا۔ دوسری خبر روزنامہ جنگ لاہور ۳۱/ اکتوبر ۹۹ء میں یہ ہے کہ قادیانی سربراہ مرزا طاہر نے بیت الفضل لندن سے ٹی وی پر قادیانیوں سے خطاب کے دوران حکومت پاکستان کی تبدیلی پر خوشی کا اظہار کیا ہے۔

قارئین کرام قادیانی جماعت پاکستان میں یہودیوں کی ایجنٹ' اسرائیل نواز سیاسی تحریک تھی اور ہے۔ اس جماعت نے ایک طرف اپنی سیاست کے ذریعے دنیا میں اپنے آپ کو مسلمان بن کر پیش کیا ہے مگر حقیقت میں یہ لوگ مرزا غلام احمد قادیانی کو نبی سمجھتے ہیں۔ مرزا غلام احمد قادیانی بھی اپنے آپ کو اسلام کا علمبردار گردانتا تھا۔ اس شخص نے اسلام کے بڑے بڑے احکام کے خلاف غداری کی۔ انگریز کے خودکاشتہ پودے نے قرآنی آیتوں میں پنجابی زبان شامل کر کے قرآن کا مذاق اڑایا۔ اسلام کی اساس مسئلہ جہاد کو جھٹلایا اور اپنے آپ کو ظلی نبی' مسیح موعود وغیرہ کہا۔

قادیانی اسلام کو نقصان پہنچاتے رہتے ہیں اس لئے یہ علمائے کرام کو ملا کہہ کر رگیدتے ہیں۔ ان کے لٹریچر پڑھیں تو علماء کے خلاف بات لکھیں گے کسی قادیانی سے ملیں

یا سفر میں ان سے ملاقات کریں تو "مولوی" کی تحقیر کرکے آغاز کلام کریں گے ہمارے سادہ لوح مسلمان حضرات ان کی چکنی چپڑی باتوں میں آکر ان کے ہمنوا ان جاتے ہیں۔ حالانکہ قادیانی گروہ اسلام کا غدار ہے اس کا دور سے بھی اسلام سے واسطہ نہیں ہے اس گروہ کا بانی مرزا غلام احمد قادیانی لکھتا ہے۔

"کنجریوں کے بچوں کے علاوہ کہ جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگادی ہے 'باقی سب میری نبوت پر ایمان لا چکے ہیں۔" (روحانی خزائن جلد ۵ ص ۵۴۸)

مذکورہ بالا ہجو اس قادیانیت کے بانی کی ہے۔ اسی طرح آج اس آنجہانی کا پوتا' مرزا بشیر الدین محمود کا بیٹا' موجودہ قادیانیوں کا سربراہ مرزا طاہر ذرائع ابلاغ کے ذریعے کررہا ہے۔ یاد رکھیے اس گروہ کی سرگرمیاں کسی دور میں بھی معمولی نوعیت کی نہیں رہیں یہ لوگ پاکستان اور دین اسلام کے دشمن ہیں۔ اس سیاسی جماعت کے خلاف علمائے اسلام کے مقتدر لوگوں نے جدوجہد کی ہے یہ کوئی معمولی جدوجہد نہیں تھی۔ مرزا طاہر لاکھ بار پاکستان آئے۔ پاکستان کی حکومت اور آئین کے معطل ہونے پر بے شک خوشی کا اظہار کرے' جنرل پرویز مشرف صاحب کی تائید یہ کہہ کر کرے کہ میں بھی آئیڈیل کمال اتاترک کو سمجھتا ہوں' علماء اسلام کے خلاف باتیں بنائے' لیکن اس کو یاد رکھنا چاہئے کہ یہی علماء کہ جنہیں آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے "العلماء ورثۃ الانبیاء" کہ علماء نبیوں کے وارث ہیں۔ یہ علماء تمہارے آباؤاجداد کے ساتھ مناظروں' مباحثوں' مباہلوں کے ذریعے نبٹ چکے ہیں۔ تمہارے دادا کو ذلیل ورسوا کرکے اس دنیا سے دھکا دے چکے ہیں۔ اگر تم اپنے دادا مرزا غلام احمد کی روش کو اپنا کر چل رہے ہو تو سن لو ادھر حضرت مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ' حضرت مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹیؒ' علامہ سید انور شاہ صاحبؒ کشمیری' سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ' مولانا محمد علی جالندھری' پیر سید مہر علی شاہ گولڑویؒ' مولانا محمد یوسف بنوری' علامہ ابوالحسناتؒ' مولانا ظفر علی خانؒ' مولانا سید محمد داؤد غزنویؒ' مولانا محمد اسماعیل سلفیؒ و دیگر علمائے اسلام کے فرزند تمہارے "استقبال" کے منتظر ہیں۔ مرزا طاہر پاکستان آیئے اور قتل واغوا کے مقدمات کی سزا بھگتیں۔ مسئلہ ختم نبوت اسلام کا اساسی اور بنیادی مسئلہ ہے' یہ مسئلہ عقیدہ کا مسئلہ ہے' مرزائی پاکستان کے آئین ۷ ستمبر ۱۹۷۴ء کے مطابق غیر مسلم اقلیت ہیں۔ اگر یہ اس آئین کو معطل کرچکے ہیں تو پھر کیا ہوا۔ اسلام کی چوکھٹ کو داغدار کرنے والوں کے لئے غازی علم الدینؒ بھی ہوتے ہیں اور یہ تاریخ کو ہمیشہ زندہ رکھتے ہیں اور نعرہ مستانہ یہ لگاتے ہیں کہ

نہ جب تک کٹ مروں میں خواجہ یثرب ﷺ کی عزت پر
خدا شاہد ہے کہ کامل میرا ایمان ہو نہیں سکتا

بقیہ: اخبار ختم نبوت

ٹیکس سرگودھا نے اپیل منظور کرتے ہوئے ۸۳ لاکھ روپے ٹیکس معاف کردیا جس پر سخت احتجاج کیا گیا اور اب محکمہ نے انکم ٹیکس ٹریبونل لاہور میں اپیل دائر کردی ہے۔

چناب نگر میں سرکاری ڈسپنسری کا قیام عمل میں لایا جائے' مولانا فقیر محمد

فیصل آباد (نمائندہ خصوصی) ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز فیصل آباد ڈویژن نے مسلم کالونی چناب نگر سابقہ ربوہ میں مسلمانوں کے علاج معالجہ کے لئے لوانکم ہاؤسنگ اسکیم چناب نگر کے مختص پلاٹ پر سرکاری ڈسپنسری کی تعمیر کے لئے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر جھنگ سے تفصیلی رپورٹ فوری طور پر طلب کرلی ہے اس امر کی اطلاع ڈویژنل ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز نے ایک یادداشت کے ذریعہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سیکرٹری اطلاعات (فیصل آباد) مولانا فقیر محمد کو دی ہے۔ جنہوں نے ایک یادداشت کے ذریعہ ڈائریکٹر صحت سے مطالبہ کیا ہے کہ چناب نگر میں مسلمانوں کو طبی سہولت بہم پہنچانے کے لئے بلاتاخیر سرکاری اضافی بستی مسلم کالونی میں سرکاری ڈسپنسری تعمیر کرائی جائے کیونکہ مسلمانوں کو علاج معالجہ کے لئے لالیاں یا چنیوٹ جانا پڑتا ہے اور چناب نگر میں قادیانیوں مرزائیوں کے پاس ایک ہزار چار ایکڑ اراضی ہے وہاں مسلمانوں کے لئے کوئی ہسپتال یا ڈسپنسری نہیں ہے جبکہ مسلمان' قادیانی ہسپتال سے علاج کرانا گناہ سمجھتے ہیں۔ جس کے پیش نظر فوری طور پر ڈسپنسری کا قیام عمل میں لایا جائے۔

○

محمد فاروق قریشی

سیّد عطاء المحسن بخاریؒ

سید عطاء المحسن بخاری انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

اک دیا اور تھا اور بڑھی تاریکی

سید عطاء المحسن بخاری امیر شریعت حضرت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ کے فرزند تھے۔ جانشین امیر شریعت ممتاز خطیب اور جید عالم دین سید ابو معاویہ ابو ذر بخاریؒ کی رحلت کا صدمہ قوم نہیں بھول سکی تھی کہ دوسرے صدمے کا سامنا کرنا پڑا۔ دار بنی ہاشم (ملتان میں خانوادہ بخاریؒ کا مسکن) کے دیوار و در سوگوار ہیں کہ اہل حق کی نمائندہ اور توانا للکار خامشی کے پیراہن میں ڈھل گئی ہے۔ یوں لگتا ہے کہ نصف صدی تک قوم کو اللہ کے احکام اور رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات کی طرف بلانے والا تھک کر سو گیا ہے اور تکان کے بعد پھر سوئے منزل رواں دواں ہو جائے گا۔

مرگ اک ماندگی کا وقفہ ہے
یعنی آگے چلیں گے دم لے کر

شاید ایک عرصہ تک دعوت الی الحق دیتے اور باطل سے نبرد آزمائی کرنے کے بعد بھی قوم میں کوئی مثبت طرز عمل اور تعمیری فکر و نظر نہ پا کر مایوس ہو کر منہ موڑ لیا ہو۔ کیونکہ بحیثیت قوم ہمارا کردار محض ایک تماشائی سے زیادہ نہیں ہر مقام اور ہر مرحلہ پر علماء حق نے راہنمائی کا فریضہ اپنی جان جوکھوں میں ڈال کر ادا کیا۔ مگر ہم ہیں کہ ٹس سے مس ہونے کا نام نہیں لیتے۔ ایک محدود طبقے کے علاوہ قوم کی اکثریت تماش بین بن کر رہ گئی ہے۔ ہم نے یہ طے کر لیا ہے کہ دینی علوم کا حصول اس کا تحفظ' پاسداری اور اس کے نفاذ کی جدوجہد اور یہاں تک ادیان باطلہ اور طاغوتی قوتوں سے نبرد آزمائی صرف اور صرف علماء کا فریضہ ہے۔ ہمارا کام زیادہ سے زیادہ ان کی بات سننا اور اس سے بڑھ کر مالی تعاون تک محدود ہے۔

ہماری قومی بے حسی پر برصغیر کے نامور خطیب سید عطاء المحسن کے والد محترم امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ نے آج سے چون سال قبل یعنی ۱۹۴۵ء میں فرمایا تھا کہ میں نے چوالیس برس لوگوں کو قرآن سنایا' پہاڑوں کو سناتا تو عجب نہ تھا کہ ان کی سنگینی کے دل چھوٹ جاتے' خلاؤں سے ہم کلام ہوتا تو جھوم اٹھتے' چٹانوں کو جھنجھوڑتا تو چلنے لگتیں' سمندروں سے مخاطب ہوتا تو ہمیشہ کے لئے طوفان بلند ہو جاتے' درختوں کو پکارتا تو وہ دوڑنے لگتے کنکریوں سے کہتا تو وہ لبیک کہہ اٹھتیں' فرفر سے گویا ہوتا تو وہ صبا ہو جاتی' دھرتی کو سناتا تو اس کے سینے میں بڑے بڑے شگاف پڑ جاتے' جنگل لہرانے لگتے' صحرا سرسبز ہو جاتے۔ میں نے ان لوگوں کو مخاطب کیا جن کی زمینیں بنجر ہو چکی ہیں۔ جن کے ہاں دل و دماغ کا قحط ہے' جن کے ضمیر عاجز آ چکے ہیں' جو برف کی طرح ٹھنڈے ہیں' جن کی بستیاں انتہائی خطرناک ہیں' جن کا ٹھہرنا المناک اور جن سے گزرنا کربناک ہے جن کے سب سے بڑے معبود کا نام طاقت ہے۔"

لوگ حضرت شاہ صاحب رحمتہ اللہ کا خطاب سننے کے لئے دیوانہ وار چلے آتے اور تمام رات شاہ جیؒ کی تقریر میں بے حس و حرکت مستغرق رہتے۔ اکثر غیر مسلم بھی سر راہ گزرتے شاہ جیؒ کی آواز سنتے ہی دم بخود ہو جاتے یہاں تک کہ رات گزرنے کا احساس نہ رہتا۔ اکثر تقریریں اذان فجر تک جاری رہتیں۔ خطابت خانوادہ بخاری کی باندی رہی ہے۔ حضرت امیر شریعت رحمتہ اللہ علیہ کے چاروں فرزند اس میں اپنا ثانی نہیں رکھتے۔ حضرت سید عطاء المنعم ابو ذر بخاری اور سید عطاء المحسن بخاری ہم سے جدا ہو گئے' اپنے وقت کے بے مثال خطیب تھے۔ سید عطاء المومن بخاری اور سید عطاء المہیمن بخاری اللہ انہیں دیر تک سلامت رکھے۔ حضرت امیر شریعتؒ کی تصویر ہیں خطابت ہی نہیں صحافت میں بھی ید طولیٰ رکھتے ہیں گویا خطابت ان کے ہاتھ کی چھڑی اور صحافت جیب کی گھڑی ہے۔ حضرت امیر شریعت کی زیارت تو مقدر نہ تھی لیکن سید ابو ذر بخاریؒ کو کئی بار دیکھا اور سنا عشاء کے

بعد سے اذان فجر تک بلا تکان بولنا اور مجمع کو اپنی گرفت میں رکھنا انہی کا خاصہ تھا۔ سید عطاء المحسن بخاری بھی اعلیٰ درجے کے خطیب اور بے مثل ادیب تھے۔ کسی بھی موضوع پر تین چار گھنٹے تک پر جوش مدلل تقریر کرنا ان کے لئے کار طفلاں سے زیادہ اہم نہ تھا۔ الفاظ کا تنوع' جملوں کی بندش اور محاوروں کا استعمال اس خوبصورتی سے کرتے کہ گویا انگوٹھی کا نگینہ معلوم ہوتے۔ تقریر و تحریر میں خیال کی آمد ایسی بلاخیز تھی کہ گویا الفاظ ہاتھ باندھے قطار اندر قطار استعمال کے لئے سامنے کھڑے ہوں اردو کے معروف صاحب طرز شاعر جناب جوش ملیح آبادی کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ انہوں نے شاعری میں الفاظ کی آڑھت کی ہے ۔ سید عطاء المحسن بخاری نے تحریر و تقریر دونوں میں الفاظ کو جو لحن اور پیراہن عطا کیا۔ اس پر زبان وادب ان کے ممنون ہیں اور اس اسلوب کے وہ خود موجد اور خاتم ہیں۔

ایک عرصہ تک بخاری اکادمی کے نام سے کتابوں کی تصنیف واشاعت میں مصروف رہے اور پھر ایک عشرہ سے زائد ماہنامہ نقیب ختم نبوت ملتان کے سرپرست رہے اور اپنے قلمی جواہر ریزوں سے اہل علم وادب کو مالا مال کرتے رہے۔

ان کے مزاج میں خوف اور مصلحت نام کی کوئی چیز نہیں تھی۔ ہمیشہ جس بات کو صحیح سمجھا اس پر ڈٹ گئے اور بلا خوف وخطر منہمک ہوگئے۔ لگی لپٹی رکھنے کے قائل نہیں تھے جو بات صحیح سمجھتے اس کے اظہار میں کوئی تکلف روا نہ رکھتے۔ ان کی اس بے باکانہ طبیعت سے بیگانے تو ناخوش رہتے ہی تھے۔ بعض اوقات اپنے بھی خفا ہو جاتے مگر وہ حالات کے جبر اور ماحول کے خوف کو کبھی خاطر میں نہیں لاتے۔

ان کا طرز عمل ذیل کے شعر کی تصویر تھا۔

اپنے بھی خفا مجھ سے ہیں بیگانے بھی ناخوش
میں زہر ہلاہل کو کبھی کہہ نہ سکا قند

جرات وبہادری' بے خوفی اور بے باکی ان کے خمیر میں شامل تھیں۔ حضرت امیر شریعت رحمتہ اللہ علیہ بھی انگریزی طاغوت کو کبھی خاطر میں نہ لائے اور ہر جگہ اور ہر مقام پر اس کو انتہائی جوانمردی سے للکارا' وقت کے بڑے بڑے پیران تسمہ پا انگریز وائسرائے اور گورنر کے حضور سپاسنامے پیش کرنے میں مصروف تھے لیکن ایک عطاء اللہ شاہ بخاریؒ تھے کہ انگریزی کی طاقت وسطوت کو چیلنج کر رہے تھے وہ یقیناً صنم کدہ ہندوستان میں اذان حق تھے۔ انہوں نے برملا کہا تھا۔

" میں نے صرف ایک اللہ کے سامنے' جھکنا سیکھا ہے۔ میں ان لوگوں کا وارث نہیں جنہوں نے درباروں کی دہلیزیں چاٹی ہیں میں ان کا وارث ہوں جو شہادت کے راستے میں سروں کو ہتھیلی پر لئے پھرتے ہیں۔"

قیام پاکستان کے بعد ۱۹۵۷ء میں برملا اعلان کیا۔ " میں ان لوگوں میں سے نہیں جو صدا دیتے پھریں کہ میں توشہ وفاداری لئے پھرتا ہوں۔ میری انگلی پکڑ کر اپنے ساتھ لے چلو اور جس مقتل میں چاہو مجھے ذبح کر دو' ایسا کبھی نہیں ہوگا' ہرگز نہیں ہوگا۔

میری خوشی بے کراں ہے کہ اس ملک سے انگریز نکل گیا۔ میں نے دنیا کے کسی حصہ میں بھی سامراج کو دیکھ نہیں سکتا۔ میں اس کو قرآن اور اسلام کے خلاف سمجھتا ہوں۔"

سید عطاء المحسن بخاریؒ نے بھی اپنی حیات مستعار کے ایک ایک لمحہ سے ثابت کیا کہ وہ حضرت امیر شریعتؒ کے جرات مندانہ کردار کی۔ روایت کو دوسری نسل تک پہنچانے میں کامیاب رہے ہیں۔

غالباً ۱۹۶۸ء کا واقعہ ہے کہ ملتان میں قرآن جلانے کا واقعہ رونما ہوا تو عطاء المحسن بخاریؒ آتش بجاں ہو گئے اور قاسم العلوم کے طلباء کو لے کر سڑک پر آ گئے۔ پھر کیا تھا کہ پورا ملتان شہر شاہ جی کے پیچھے اور ان کا ہموا تھا۔ اگرچہ اس سلسلے میں قید وبند کی روایتی مراحل سے بھی گزرنا پڑا لیکن قوم کو شعائر اسلام کی حفاظت کے لئے بیدار اور یکجان کر دیا۔ تمام ملی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہے۔ خصوصاً تحریک ختم نبوت میں ان کا کردار ناقابل فراموش ہے اور کسی دیانتدار مورخ کا منظر بھی۔

مجلس احرار اسلام کے مرکزی امیر تھے۔ جماعت کے نظم ونسق کے علاوہ بیشتر اداروں کی سرپرستی اور نگرانی بھی کرتے رہے۔ تحریک تحفظ ختم نبوت کے پلیٹ فارم سے سارقین ختم نبوت کا تعاقب ان کا مقصد حیات تھا۔ قادیانیوں کے ساتھ مرکز ربوہ جس کا نام اب چناب نگر رکھ دیا گیا ہے۔ پہلی مسجد اور دینی مدرسہ کا قیام بھی ان کی کوشش کا ثمر ہے۔ طرز بود وباش میں حضرت ابوذر غفاری رضی

باقی صـ۱۹ پر

قسط نمبر۴

حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی

مُفتیٔ اعظم اور تردیدِ قادیانیت

خصوصاً حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ایمان' کفر' نفاق' زندقہ' ارتداد' ختم نبوت' اجماع' تواتر' متواترات کے اقسام' وحی' کشف اور الہام کی تعریفات اور ایسے اصول و قواعد بیان فرمائے جن کے مطالعہ سے ہر ایک انسان علی وجہ البصیرت بطلان مرزائیت کا یقین کامل حاصل کر سکتا ہے' پھر فریق ثانی کی شہادت شروع ہوئی' مقدمہ کی پیروکاری اور شہادت پر جرح کرنے اور قادیانی دجل و تزویر کو آشکارا کرنے کے لئے شہرۂ آفاق مناظر' حضرت مولانا ابوالوفا صاحب نعمانی شاہجہانپوری تشریف لائے' مولانا موصوف مختار مدعیہ ہو کر تقریباً ڈیڑھ سال مقدمہ کی پیروکاری فرماتے رہے۔ فریق ثانی کی شہادت پر ایسی باطل شکن جرح فرمائی جس نے مرزائیت کی بنیادوں کو کھوکھلا اور مرزائی دجل و فریب کے تمام پردوں کو پارہ پارہ کر کے فرقہ مرزائیہ ضالہ کا ارتداد آشکارہ عالم کر دیا۔ فریقین کی شہادت ختم ہونے کے بعد مولانا موصوف نے مقدمہ پر بحث پیش کی اور فریق ثانی کی تحریری بحث کا تحریری جواب الجواب نہایت مفصل اور جامع پیش کیا۔ کامل دو سال کی تحقیق و تنقیح کے بعد عالی جناب ڈسٹرکٹ جج صاحب بہادر نے اس تاریخی مقدمہ کا بصیرت افروز فیصلہ ۷/فروری ۱۹۳۵ء حق مدعیہ سنایا۔ یہ فیصلہ اپنی جامعیت اور قوت استدلال کے لحاظ سے یقیناً بے نظیر و بے عدیل ہے۔ مسلمانان ہند کی بہر اندوزی کی خاطر اس فیصلہ کو ایک کتابی صورت میں شائع کیا جاتا ہے اور حقیقتاً یہ مواد مقدمہ کی تیسری جلد ہے اس سے پہلے دو جلدیں اور ہوں گی۔

جلد اول میں حضرات علماء کرام کی مکمل شہادتیں اور جلد ثانی میں حضرت مولانا ابوالوفا صاحب شاہجہانپوری کی بحث اور جواب الجواب شائع کیا جائے گا۔ باقی رہا یہ سوال کہ یہ دونوں جلدیں کب شائع ہوں گی؟ اس کا جواب مسلمانان ہند کی ہمت افزائی پر موقوف ہے۔ یہ تیسری جلد جتنی جلدی فروخت ہوگی اسی انداز سے پہلی دو جلدوں کی اشاعت میں آسانی ہوگی۔ حضرات علماء کرام کے بیانات اور بحث اور جواب الجواب تردید مرزائیت کا بے نظیر ذخیرہ ہیں۔ اگر خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ تینوں جلدیں شائع ہوگئیں تو تردید مرزائیت میں کسی دوسری تصنیف کی قطعاً حاجت نہ رہے گی۔"

اس مقدمہ میں حضرت شاہ صاحب قدس سرہ کے حکم کی بناء پر پہلا بیان اس احقر کا ہوا۔ تین روز بیان اور ایک دو روز جرح ہو کر تقریباً ساٹھ صفحات پر بیان مرتب ہوا۔

پہلا پہلا بیان تھا' ابھی لوگوں نے اکابر کے بیان سنے نہ تھے' سب نے بے حد پسند کیا' مجھے یاد ہے کہ دوران بیان میں بھی اور مکان پر آنے کے بعد بھی حضرت شاہ صاحب قدس سرہ دل سے نکلی ہوئی دعاؤں کے ساتھ اپنی مسرت کا اظہار فرماتے تھے اور اس ناکارہ و آوارہ کے پاس دین و دنیا کا صرف یہی سرمایہ ہے کہ اللہ والوں کی رضا' رضائے حق کی علامت ہے۔ "واللہ تعالیٰ امتال ان یلحقنی بالصالحین"۔

فتنہ قادیانیت پر حضرت مفتی صاحبؒ کی تصنیفات:

رد قادیانیت کے سلسلہ میں حضرت مفتی اعظمؒ کی اہم ترین خدمت ان کی وہ گرانقدر تصنیفات ہیں جو آپ نے اسلام اور قادیانیت کے درمیان زیر بحث مسائل پر مرتب فرمائیں ان میں اکثر کا ذکر اوپر کی تحریر میں آچکا ہے' مگر مناسب ہوگا کہ ان کا مختصر سا تعارف یہاں پیش کر دیا جائے۔

حضرت مفتی صاحبؒ کی تمام تالیفات میں چند خصوصیات ایسی ہیں جو صرف ان کی تحریر کا مخصوص رنگ کہلا سکتی ہیں' اور جن کی وجہ سے ان کی تالیفات مفید خاص وعام ہیں۔

پہلی خصوصیت ان کی زبان کی بے ساختگی اور سلاست ہے۔ حضرت مفتی صاحب کسی مسئلہ پر قلم اٹھاتے ہیں تو ایسے عام فہم انداز میں صاف صاف بیان کرتے ہیں کہ متوسط استعداد کا آدمی بھی اس سے بھرپور استفادہ کر سکتا ہے' عبارت میں بے جا طول اور مطالب میں پیچیدگی سے ان کی تحریر مبرا ہوتی ہے۔

دوسری خصوصیت ان کے لب ولہجہ میں متانت اور سنجیدگی ہے وہ کٹر سے کٹر مخالف کے مقابلہ میں تحمل اور متانت سے بات کرتے ہیں' اور تلخی و اکتاہٹ سے ہمیشہ دامن کشاں رہتے ہیں۔ ان کی تحریر میں آپ کو فقرے بازی کا کوئی نشان نہیں ملے گا۔

تیسری خصوصیت یہ ہے کہ وہ جس موضوع کو لیتے ہیں اس کے ساتھ پوری وفاداری کرتے ہیں اور موضوع کا کوئی گوشہ تشنہ نہیں رہنے دیتے۔

چوتھی خصوصیت ان کا تفقہ' نکتہ سنجی اور استدلال کی قوت ہے جو ان کی ہر تصنیف میں نمایاں ہے' وہ فقیہ النفس ہیں اور ان کی ہر عبارت تفقہ کی آئینہ دار ہے۔

پانچویں خصوصیت مطالب کی تہذیب اور مضامین کے موضوع پر تصانیف کا مختصر تعارف پیش کیا جاتا ہے:

(۱) "ہدیۃ المہدیین فی آیۃ خاتم النبیین"

آپ یہ رسالہ حضرت شاہ صاحبؒ کے حکم پر عربی میں تالیف فرمایا' اس کے مقدمہ میں فتنہ قادیانیت کی شدت اور مرزا غلام احمد قادیانی کے دعاوی باطلہ کا خلاصہ ذکر کرنے کے بعد تحریر فرماتے ہیں:

"وانا سمعنا انها (ای الفتنة القادیانیة) تجاوزت حدود الهند وكادت تشیع فی ارض لعراق وقاها الله وبلاد المسلمین كلها عن فتنتهم وفتنة المسیح الدجال' ولهذا اشار الی من الشارته حكم واطعته غنم اعنی قدوة المحدثین والمفسرین فی اوانه وزبدة العلما والفقها المتقین فی زمانه شیخنا الاكبر محمد انور الكشمیری صدر المدرسین بدارالعلوم الدیوبندیة متعنا الله تعالیٰ بطول بقائه ان اكتب فی هذا الباب رسالة وجنرة اجمع فیها ماورد فی مسئلة ختم النبوة من نصوص قاطعة والضحة' واحادیث متواترة بینة' ومن اجماع الامة و اقوال السلف الصالحین علی ان دعویٰ النبوة كیفما كان بعد نبینا صلی الله علیه وسلم كفر بواح."

اس رسالہ میں نہایت اختصار کے ساتھ مسئلہ ختم نبوت پر قرآن کریم کی ۳۲ آیات اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ۱۲۴ احادیث طیبہ جمع کی گئی ہیں ۶ صحابہ کرامؓ اور بے شمار اکابر سلف کی تصریح ذکر کی گئی ہے اور آخر کتب سابقہ سے مسئلہ ختم نبوت پر نقول پیش کی گئی ہیں۔

یہ رسالہ ۱۳۴۲ھ میں دیوبند سے شائع اور اس پر حضرت مولانا محمد انور شاہ کشمیری' مفتی عزیز الرحمٰن دیوبندی' مولانا حبیب الرحمٰن عثمانی' مولانا اعزاز علی اور مولانا محمد رحیم اللہ بجنوری کی تقریظات ثبت ہیں۔

حضرت مفتی صاحب کے وصال کے بعد مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کی جانب سے یہ رسالہ دو مرتبہ شائع ہوا۔

ختم نبوت کامل:

متوسط تقطیع پر چار صفحے کی یہ ضخیم کتاب گویا ہدیۃ المہدیین کا اردو ایڈیشن ہے اس میں حضرت مفتی صاحبؒ نے مسئلہ ختم نبوت پر قرآن کریم' حدیث نبوی' اجماع امت اور کتب سابقہ کی نقول کا ذخیرہ پوری شرح و تفصیل سے ذکر کیا ہے اور اسے تین حصوں پر تقسیم فرمایا ہے۔

(۱) ختم نبوۃ فی القرآن' (۲) ختم النبوۃ فی الحدیث' (۳) ختم النبوۃ فی الآثار' ختم النبوۃ فی القرآن میں قرآن کریم کی ۹۹ آیات معہ تشریح و تفسیر کے درج کی گئی ہیں۔ ختم النبوۃ فی الحدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے (۲۱۰) ارشادات نقل کئے گئے ہیں اور ختم النبوۃ فی الآثار میں صحابہ' تابعین' ائمہ مجتہدین' فقہا' محدثین' مفسرین' صوفیا' متکلمین' الغرض امت کے تمام طبقات کے اکابر کی تصریحات جمع کی گئی ہیں۔ اسی کے ساتھ انبیاء سابقین کے ارشادات اور کتب سابقہ کی نقول کا ایک بڑا ذخیرہ جمع کر دیا گیا ہے۔

قادیانیت کی طرف سے آیات و احادیث کی جو تحریفات کی جاتی ہیں ان کا بھی نہایت شافی اور مدلل جواب دیا گیا ہے۔ یہ کتاب حضرت مصنفؒ کے ان محاسن میں سے ہے کہ اگر فتنہ قادیانیت کے رد میں اس کے سوا ان کی اور کوئی تحریر نہ ہوتی تب بھی ان کی دنیوی و اخروی سعادت کے لئے کافی تھی۔ یہ کتاب تقسیم سے قبل دیوبند سے شائع ہوتی رہی اور پاکستان میں بھی حضرت

مفتی صاحب کے ادارے سے بارہا شائع ہوئی۔

التصریح بما تواتر فی نزول المسیح :

قادیانیت کا سب سے بڑا مسئلہ حیات مسیح ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے لے کر آج تک پوری امت کا عقیدہ یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ابھی تک انتقال نہیں ہوا وہ زندہ ہیں' قیامت سے پہلے ان کا نزول ہوگا اور تمام اہل کتاب جو اس وقت موجود ہوں گے ان پر ایمان لائیں گے' آپ علیہ السلام دین اسلام کی دعوت دیں گے اور پوری دنیا میں صرف ایک ہی دین ہوگا۔

حضرت امام العصر مولانا محمد انور شاہ کشمیریؒ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے متعلق تمام احادیث کو ذخیرہ حدیث سے تلاش کر کے جمع فرمایا اور حضرت مفتی صاحبؒ کو ان کے مرتب کرنے کا حکم فرمایا۔ آپ نے ان احادیث کو التصریح کے نام سے مرتب کیا اور اس کے لئے ایک طویل اور پر مغز مقدمہ تحریر فرمایا۔ یہ عظیم الشان کتاب نہ صرف اپنے موضوع پر اپنی نوعیت کی بے مثل کتاب ہے' بلکہ ذخیرہ حدیث میں اپنی نوعیت کی منفرد کتاب ہے' جس میں علامات قیامت' خصوصاً ظہور مہدی' خروج دجال' نزول عیسیٰ بن مریم' خروج یاجوج ماجوج' خروج دابۃ الارض کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی لسان وحی ترجمان کے لعل جواہر جمع کر دیئے گئے ہیں۔

یہ کتاب پہلے دیوبند سے شائع ہوئی' پاکستان میں "مجلس تحفظ ختم نبوت کوئٹہ" نے اسے شائع کیا اور چند سال پہلے الشیخ عبدالفتاح ابو غدہ مدظلہ العالی کی تحقیق و تعلیق کے ساتھ حلب سے اس کا جامع ترین ایڈیشن نکلا' جو ۳۵۰ صفحات پر مشتمل ہے' حال ہی میں مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کے اہتمام سے اس کا عکس شائع کیا گیا ہے۔

مسیح موعود کی پہچان :

یہ مختصر سا رسالہ "التصریح" کا گویا اشاریہ یا خلاصہ ہے۔ قرآن کریم اور احادیث شریفہ میں سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی جتنی صفات' حالات اور علامات آئی ہیں حضرت مفتی صاحب نے ان کو مرتب کر کے مرزا قادیانی کا ان سے مقابلہ کر کے دکھایا ہے کہ ان صفات میں سے کوئی صفت بھی مرزا قادیانی کو نصیب نہیں۔ لہذا جس مسیح کے آنے کا وعدہ دیا گیا ہے وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں نہ کہ مرزا قادیان۔ التصریح کے حلبی ایڈیشن میں اس رسالہ کا عربی ترجمہ برادرم مولانا محمد تقی عثمانی کے قلم سے شائع کر دیا گیا ہے۔

نزول مسیح اور علامات قیامت :

یہ "التصریح بما تواتر فی نزول المسیح" کا اردو ترجمہ ہے' جو مولانا محمد رفیع عثمانی کے قلم سے ہے اس کے ساتھ موصوف نے علامات قیامت کا ایک جدول مرتب کر دیا ہے' جس سے واقعات کی ترتیب ذہن نشین ہو جاتی ہے۔

وصول الافکار الی اصول الاکفار :

کسی مسلمان کو کافر کہنا بھی بڑا سخت گناہ ہے اور کسی کافر کو مسلمان ثابت کرنا بھی فساد عظیم کا موجب ہے' کیونکہ اس سے اسلام اور کفر کی حدود مٹ جاتی ہیں۔ اس لئے ضرورت تھی کہ اسلام اور کفر کے مسئلہ کو منقح کیا جائے۔ حضرت امام العصر مولانا محمد انور کشمیریؒ نے اپنے مخصوص انداز میں اس موضوع پر "اکفار الملحدین" تالیف فرمائی' جسے حرف آخر کہا جاسکتا ہے مگر وہ عام فہم نہیں تھی' اس لئے حضرت مفتی صاحب نے خالص فقہی انداز میں اس پر قلم اٹھایا اور اسلام اور کفر کے معیار کو بالکل منقح کر کے رکھ دیا۔ حضرت حکیم الامت تھانوی قدس سرہ نے اپنے ایک گرامی نامہ میں جو عبدالماجد دریاآبادی کے نام ۷/شعبان ۱۳۵۱ھ کو تحریر فرمایا اور ماہنامہ "النور" تھانہ بھون ربیع الثانی ۱۳۵۲ھ میں شائع ہوا' اس رسالے کے بارے میں تحریر فرمایا:

"مولوی محمد شفیع صاحب نے اصول تکفیر میں ایک مختصر اور جامع مانع اور نافع رسالہ لکھا ہے' بعض اجزائیں میں بھی الجھا تھا' مگر ان کی تحریر و تقریر سے قریب قریب مسئلہ صاف ہوگیا۔ وہ عنقریب چھپ جاوے گا' میں نے اس کا نام رکھا ہے "وصول الافکار الی اصول الاکفار۔"

(۷/شعبان ۱۳۵۱ھ)

یہ رسالہ الگ بھی کئی بار طبع ہوا اور اب اسے "جواہر الفقہ" میں' جو حضرت مفتی صاحب کے فقہی رسائل کا مجموعہ ہے' شامل کر دیا گیا ہے۔

مرتد کی سزا :

کابل میں نعمت اللہ قادیانی کو بسزائے ارتداد سنگسار کیا گیا تو قادیانی اس سے آتش زیرپا ہوئے اور اسلام کے اس قطعی مسئلہ کا کہ "مرتد کی سزا قتل ہے" انکار کر دیا۔ اس رسالہ میں حضرت مفتی صاحبؒ نے قرآن کریم' حدیث نبوی' تعامل صحابہ اور اجماع امت سے زیر بحث مسئلہ کو ثابت کرنے کے بعد فرمایا ہے کہ عقل صریح کا تقاضا بھی یہی ہے۔ یہ رسالہ بھی "جواہر الفقہ" میں شامل ہے۔

(باقی آئندہ)

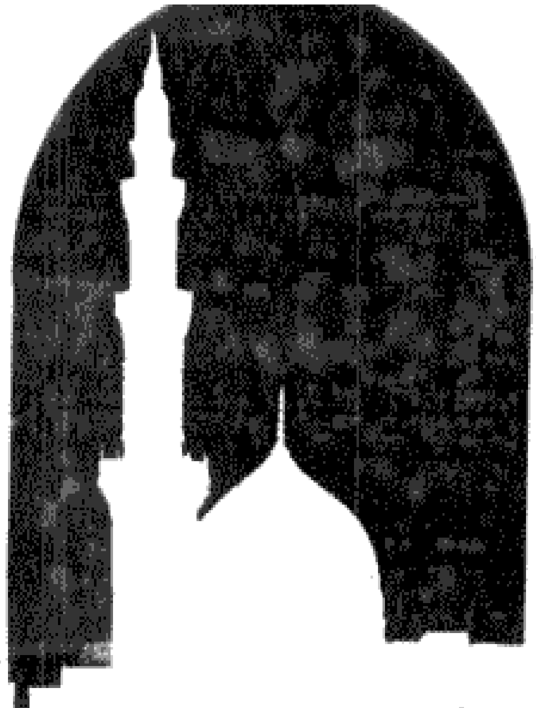

آمد ماہ صیام

علت عصیاں، کی لے کر ادویہ، ماہ صیام — مرحبا صد مرحبا لو آگیا ماہ صیام
جس قدر ممکن ہو اس کی مہمانی کیجئے — آگیا قسمت سے مہمان، خدا ماہ صیام
طاعت وزہد و ریاضت میں گزار و رات دن — مغفرت کا لے کے مژدہ آگیا ماہ صیام
خالق کونین کی جانب سے ہر ہر خیر کا — دینے آیا ہے صلہ صد ہا گنا ماہ صیام
اس کی بدبختی پہ روتے ہیں زمین وآسماں — ذہن سے اپنے دیا جس نے بھلا ماہ صیام
کذب وغیبت سے لیا جس شخص نے دامن بچا — اس کا دامن رحمتوں سے بھر گیا ماہ صیام
پاک کرلیں آنسوؤں سے دامن تر دامنی — دینے آیا ہے ندامت کا صلہ ماہ صیام
خالق کونین کے الطاف وانعامات سے — ہے بھرا از ابتدا تا انتہا ماہ صیام
اک شب قدر اس کی بہتر ہے ہزاروں ماہ سے — مصطفیٰ ﷺ کی ہے دعاؤں کا صلہ ماہ صیام
جس نے استغفار وتوبہ میں گزارے روزوشب — کر گیا دارین میں اس کا بھلا ماہ صیام
مومنوں کے دل میں بھر جاتا ہے آکر ہر برس — طاعت یزداں کا جوش و ولولہ ماہ صیام

کوئی لمحہ بھی نہ گزرے دیکھ! بے یاد خدا
دے رہا ہے تجھ کو سرورؔ یہ ندا ماہ صیام

سرورؔ میواتی

اَخبارِ ختمِ نبوّت

تحفظ ختم نبوت سندھ کی تبلیغی سرگرمیاں

گولارچی (نمائندہ خصوصی)

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغ مولانا محمد علی صدیقی نے ماہ شعبان میرپورخاص، سجاول، ٹنڈو غلام علی، کھوزہ، ڈگری، جھڈو، گوٹھ غلام محمد اور گولارچی کے مضافات میں چک نمبر ۴۰ چک نمبر ۵۸، چک نمبر ۲۲، چک نمبر ۳۵ اور دیگر مضافات کا تفصیلی دورہ کیا اور مسئلہ ختم نبوت حیات مسیح علیہ السلام، ظہور امام مہدی اور قادیانیت کے سدباب کے بارے میں درس دیے۔ ماہ شعبان کو سجاول مدرسہ دارالفیوض قاسمیہ میں ختم بخاری کی تقریب میں شرکت کی اور قبل ختم بخاری مسئلہ ختم نبوت پر بیان کیا۔ ۲۳ شعبان کو جھڈو میں مدرسہ دارالعلوم اسلامیہ کے سالانہ جلسہ میں خطاب کیا۔ اس جلسہ میں آخری مقرر بزرگ عالم دین حضرت مولانا عبدالغفور قاسمی تھے۔ ۳ شعبان کا جمعہ میرپورخاص شعبان کا دوسرا جمعہ گولارچی مسجد اقصیٰ اور جامع مسجد مدینہ میں پڑھا، ۲۴ شعبان کا جمعہ جامع مسجد بخاری مرکزی میں اور ۲۷ شعبان کی رات رحمانی گوٹھ میں مولانا محمد عیسیٰ سمون، مولانا عبدالستار چاوڑا صاحب کے ہمراہ ایک ختم نبوت کانفرنس سے خطاب کیا۔

ختم نبوت کانفرنس ٹوبہ ٹیک سنگھ

ٹوبہ ٹیک سنگھ (نمائندہ خصوصی) مدرسہ عمران خطاب گارڈن ٹاؤن ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس کی صدارت قائد تحریک ختم نبوت حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم نے کی جبکہ مہمان خصوصی شیخ الحدیث مولانا نذیر احمد صاحب فیصل آباد تھے۔ کانفرنس سے مولانا نذیر احمد صاحب کے علاوہ مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، مولانا یار محمد عابد نے خطاب کیا۔

علماء کرام نے اپنے خطاب میں کہا کہ مرزا طاہر احمد کا یہ بیان کہ آئین پاکستان معطل ہونے کی وجہ سے اب وہ کافر نہیں رہے۔ مسلمانان پاکستان کے دلوں میں شکوک وشبہات پیدا کرتا ہے کہ کہیں ایسا تو نہیں ہوگا کہ یہ آئینی ترمیم ختم کردی جائے اور اگر یہ ترمیم ختم کرنے کی کوشش کی گئی تو اسلامیان پاکستان کسی بڑی سے بڑی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

نیز انہوں نے کہا کہ مرزا طاہر اور اس کی جماعت کسی خوش فہمی میں مبتلا نہ ہو کہ اسلامیان پاکستان مر چکے ہیں۔ مسلمانان پاکستان مسئلہ ختم نبوت کو اپنے دل وجان سے زیادہ عزیز جانتے ہیں اس مسئلہ میں کسی قسم کی کمی وکوتاہی برداشت نہیں۔

نیز علماء کرام نے کہا کہ لوٹی ہوئی دولت کی واپسی خوش آئند اقدام ہے۔ اس سلسلہ میں ایک قرارداد کے ذریعہ مطالبہ کیا گیا کہ قادیانی جماعت جو کروڑوں روپے کی مالک ہے اور قیام پاکستان سے لے کر اب تک انکم ٹیکس نہیں دیا اور قومی خزانہ کو ہر سال لاکھوں روپے کا خسارہ ہو رہا ہے۔ لہذا قادیانی جماعت سے انکم ٹیکس لیا جائے۔ کانفرنس امیر مرکزیہ مجلس تحفظ ختم نبوت حضرت خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم کی دعا پر اختتام پذیر ہوئی۔

ختم نبوت اجلاس، قصور

قصور (نمائندہ خصوصی) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت قصور ایک اہم اجلاس بعد نماز عشاء جامعہ رحیمیہ ترتیل القرآن قاری مشتاق احمد رحیمی کی صدارت میں ہوا۔ قاری احسان اللہ نے تلاوت کی۔ اجلاس کی غرض وغایت مولانا عبدالرزاق شجاع آبادی نے بیان کی۔ مرکز کا پروگرام بتایا کہ چناب نگر میں رد قادیانیت کورس شان وشوکت سے منعقد ہو رہا ہے۔

کراچی دفتر مجلس تحفظ ختم نبوت کے سامنے گوہر شاہی غنڈوں کا نعرہ بازی کرنے پر شدید غم وغصہ کا اظہار کیا اور پولیس کا گوہر شاہی کے چیلوں کو تحفظ دینے پر شدید مذمت کی اور کہا کہ گوہر شاہی کے بدمعاش اور شرپسند عناصر کے پتے معلوم کر کے فوری طور پر قانونی کارروائی کر کے انتظامیہ انہیں کڑی سزا دے نیز دفتر اور کارکنوں کو تحفظ فراہم کیا جائے۔

ریناله خورد' جوکتہ شہر' چونکی' دیپال پور' اوکاڑہ قصور کے کئی قصبات میں کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قادیانی ایک ناسور ہے۔ جس نے ہر جگہ مسلمانوں میں انتشار پیدا کرنے کی کوشش کی ہے اس لئے مسلمانوں کو ان کی سازشوں پر نگاہ رکھنی چاہیے اور مزید کہا کہ قادیانیوں کا اسلام کے ساتھ تعلق نہیں۔ اس لئے ان کا اپنے آپ کو مسلمان کہنا آئین پاکستان کی خلاف ورزی ہے۔ حساس اور اہم عہدوں پر فائز قادیانی مسلمانوں کو پریشان کر رہے ہیں۔ قادیانیوں کو حساس اور کلیدی عہدوں سے برطرف کر کے ملک کو پاک صاف کیا جائے۔ حکومت کو اپنا آئینی کردار ادا کرنا چاہیے۔ یہ اجلاس قصور کے علماء قراء حضرات کی بلاجواز گرفتاری کے واقعہ کو تشویش کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ تقریباً سوسو بچیاں قرآن کی دولت سے محروم ہیں۔ معصوم' مظلوم احباب کی دعاؤں سے انشاء اللہ حکمران خدا تعالیٰ کے غیض وغضب سے بچ نہیں سکیں گے۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ انہیں فوری طور پر باعزت طریقے سے رہا کیا جائے۔ شرکاء اجلاس نے آل پاکستان ختم نبوت کانفرنس چناب نگر کی شاندار کامیابی پر اپنے قائدین تحریک ختم نبوت کے اکابرین کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ پاکستان اور برطانیہ' برمنگھم' جنوبی افریقہ' سندھ' سرحد' بلوچستان میں تعاقب ہوتا رہا۔ تو قادیانیت کا خاتمہ ہو جائے گا۔ اجلاس میں اللہ دتہ مجاہد' چوہدری محمد حنیف ظفر ایڈووکیٹ' چوہدری فضل حسین' محمد یونس بھٹی' محمد معصوم انصاری' قاری محمد اسحاق' قاری محمد رمضان کے علاوہ کثیر حضرات نے شرکت کی۔

حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب مدظلہ کا دورہ ہڈالی

ہڈالی (اخلاق احمد خان) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی امیر حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب مدظلہ جامعہ ابوہریرہؓ ہڈالی میں جامع مسجد ابوہریرہؓ کا سنگ بنیاد رکھنے کے لئے تشریف لائے۔

تقریب سے مولانا غلام ربانی صاحب اور علامہ رانا طفیل صاحب نے خطاب کیا۔ حافظ سرفراز احمد نے نعت شریف پیش کی' حضرت خواجہ صاحب کے دست مبارک پر علاقے کی سینکڑوں افراد نے بیعت کی۔ حضرت خواجہ صاحب مدظلہ' نے ہزاروں افراد کی موجودگی میں جامع مسجد ابوہریرہؓ کا سنگ بنیاد رکھا' تقریب کے آخر میں حضرت خواجہ صاحب نے دعا کرائی۔ جامع ابوہریرہؓ کی علمی خدمات سے خوش ہو کر حضرت خواجہ صاحب نے اپنے دست مبارک سے جامعہ کے مہتمم مولانا محمد سلیم کو تعریفی خط تحریر کر کے عنایت فرمایا۔

تقریب کے بعد مولانا سلیم صاحب نے تمام شرکاء کو ظہرانہ دیا۔ نماز ظہر کے بعد حضرت خواجہ صاحب قاری عبدالصمد کی درخواست پر ان کے ہمراہ قائد آباد ان کے مدرسے میں تشریف لے گئے اور ایک گھنٹہ قیام فرمایا۔ درس گاہ میں تشریف فرما ہو کر طلبا کے لئے دعا فرمائی اور طلبا کو مصافحہ کی سعادت سے سرفراز کیا۔ بعد ازاں حضرت خواجہ صاحب مدظلہ وادی سون کے شہر کفری میں مولانا محمد عشق کے مدرسے کی سالانہ تقریب میں تشریف لے گئے۔ بعد ازاں گنجیال ضلع خوشاب کے مدرسے جامعہ عثمانیہ سراجیہ میں حفاظ کرام کی دستاربندی کی تقریب میں تشریف لائے۔ تقریب میں مولانا قاری سلیم صاحب ہڈالی' قاری عبدالصمد صاحب قائد آباد' قاری یٰسین صاحب گنجیال' مولانا عبدالجبار صاحب جوہر آباد والوں نے بھی شرکت کی۔ مولانا محمد اکرم طوفانی صاحب بھی تقریب میں خصوصی طور پر تشریف لائے۔ حضرت خواجہ صاحب نے حفاظ کرام کی دستاربندی کی اور دعا فرمائی۔

اظہار تعزیت

سکھر (نمائندہ خصوصی) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سکھر کے امیر محترم آغا سید محمد شاہ' ناظم اعلیٰ قاری خلیل احمد خطیب جامع مسجد مدرروڈ' قاری عبدالحفیظ خطیب مدینہ مسجد کپڑا مارکیٹ' مولانا عبدالمجید صاحب فاضل دیوبند' حاجی عبدالرشید صاحب' حاجی احمد حسن دارالشفا والے' قاری جمیل احمد خطیب اللہ والی مسجد' حافظ محمد رمضان نائب صدر سپاہ صحابہ سندھ مولانا عبداللطیف اشرفی امیر حرکتہ المجاہدین سکھر' مولانا حافظ محمد حسین ناصر نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں ان امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء المحسن شاہ بخاری کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ حضرت شاہ صاحب نے اپنی پوری زندگی ختم نبوت کی خدمت میں گزاری اور قادیانیوں کے مقابلے میں زبردست جہاد کیا۔ حضرت شاہ صاحب نے اپنی تقریر و تحریر سے قادیانیوں

کے ناک میں دم کئے رکھا اور مجاہدانہ زندگی گزار کر اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ حضرت شاہ صاحب کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین۔

اظہار تعزیت

سکھر (نمائندہ خصوصی) حافظ محمد امجد ہمدرد شاہی بازار سکھر والے کی والدہ محترمہ گزشتہ ہفتہ کو بقضائے الٰہی انتقال کر گئیں۔ مرحومہ نیک صالحہ اور صوم صلوٰۃ کی پابند خاتون تھیں۔ مرحومہ کے انتقال پر مجلس کے مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا عزیز الرحمن جالندھری، مولانا اللہ وسایا صاحب، مولانا بشیر احمد نے سکھر سے آغا سید محمد شاہ، قاری خلیل احمد صاحب مولانا محمد حسین ناصر نے مرحومہ کے بیٹے حافظ محمد امجد علی، لیاقت علی، محمد سعید، محمد شکیل سے گہرے دکھ اور غم کا اظہار کیا اور مرحومہ کے لئے بلندی درجات کی دعا کی۔

۲۷ ویں سالانہ تحفظ ختم نبوت کانفرنس۔ جابہ (ضلع خوشاب)

مورخہ ۱۹ نومبر ۱۹۹۹ء بروز جمعۃ المبارک یک روزہ ختم نبوت کانفرنس ۱۰ بجے دن تا قبل از نماز جمعہ مسجد ختم نبوت جابہ میں منعقد ہوئی۔ اسٹیج سیکریٹری کے فرائض حافظ محمد حیات صاحب نے سرانجام دیئے۔ کانفرنس کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ اور حافظ حسین احمد صاحب آف تلہ گنگ اور صوفی ارشاد احمد چاریاری صاحب سرگودھا نے نعتیہ کلام پیش کیا۔ اس کے بعد مولانا عبدالرحمن عثمانی صاحب تلہ گنگ، صاحبزادہ طاہر محمود عثمانی صاحب تلہ گنگ، مولانا محمد عثمان صاحب آف پھلومار، مولانا قاضی محمد طیب صاحب آف تلی، مولانا خدا بخش صاحب خطیب جامع مسجد ختم نبوت چناب نگر اور مولانا محمد اسماعیل صاحب شجاع آبادی نے عقیدہ ختم نبوت کے مقدس عنوان پر بہت ہی ایمان افروز تقاریر فرمائیں۔ کانفرنس کے آخری مقرر مرکزی ناظم اعلیٰ ختم نبوت حضرت مولانا عزیز الرحمن جالندھری صاحب مدظلہ نے مقام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور عظمت صحابہ کرامؓ کے موضوع پر اپنے خطاب میں ارشاد فرمایا کہ خاتم النبیین ﷺ کی تشریف آوری سے قبل سابقہ حضرات انبیائے کرام علیہم السلام کو طویل عمریں عطا فرمائی گئیں مگر ہر نبی مکرم علیہ السلام کی نبوت ایک محدود علاقہ کے لئے مختص رہی لیکن تاجدار ختم نبوت رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ۶۳ سال کی مختصر عمر ہوئی۔ حکم الٰہی ۴۰ سال کی عمر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعلان نبوت فرمایا اور ۲۳ سال کی انتہائی مختصر مدت میں دین اسلام کی تبلیغ واشاعت فرمائی۔ زمانہ نبوت کے ابتدائی ۱۳ برس مکہ مکرمہ اور آخری ۱۰ برس مدینہ منورہ میں ہی قیام پذیر رہے۔ اسی دوران دین اسلام کی تبلیغ واشاعت کی غرض سے طائف وخیبر وتبوک کے ۳ مبارک سفر اختیار فرمائے۔ ۶۳ برس عمر شریف کے ختم ہونے پر مدینہ منورہ میں وفات طیبہ ہوئی اور گنبد خضراء میں اپنے روضہ اقدس میں اب آرام فرما ہیں۔ اس سے آگے حضرت محترم نے مقام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سب سے عظیم خصوصیت کو اجاگر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ سرور دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ۲۳ سالہ دور نبوت انتہائی مختصر ہونے کے باوجود طلوع قیامت تک کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عالمگیر اور بین الاقوامی نبی بنا کر دنیا کے ۷ براعظموں یعنی تمام خطہ ارض پر بسنے والے ہر زمانہ کے تمام لوگوں کے لئے آپ ﷺ کو عالمگیر اور بین الاقوامی نبی بنا کر دنیا کے ۷ براعظموں یعنی تمام خطہ ارض پر رہنے والے ہر زمانہ کے تمام لوگوں کو آپ ﷺ کی نبوت صادقہ پر ایمان لانے کا حکم دیا گیا اور ختم نبوت کا نورانی تاج آپ ﷺ کے سر اقدس پر سجا کر اور قرآن حکیم کے اعلان کے مطابق خاتم النبیین بنا کر قیامت تک کے لئے نبوت کا دروازہ بند فرما دیا۔ اس کے بعد عظمت صحابہ کرامؓ پر روشنی ڈالتے ہوئے حضرت مولانا موصوف نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی نصرت وفضل وکرم سے تاجدار ختم نبوت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اس انتہائی مختصر ۲۳ سالہ دور نبوت میں اپنی عظیم الشان ومبارک تبلیغی محنت وجدوجہد سے حضرات صحابہ کرامؓ کی ایک مقدس وقابل اور کامل الایمان مومنین کی جماعت راشدہ وصادقہ تیار فرمائی۔ اور تمام اولاد آدم میں سے یہ شرف وخصوصیت صرف حضرات صحابہ کرامؓ کو ہی حاصل ہوئی کہ وہ آفتاب رسالت ﷺ سے براہ راست فیض یاب اور منور ہو کر ازروئے قرآن خیر الامت کا مصداق بنے اور اپنی جان، مال،

عزت و آبرو سب کچھ قربان کر کے امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے قرآنی حکم پر عمل کرتے ہوئے دنیا کے ہر خطہ میں دین اسلام کی تبلیغ واشاعت فرمائی اور آگے متصل نئی نسل انسانی تک بھی احسن طریقہ سے دین اسلام پہنچایا۔ نیز ان حضرات صحابہ کرامؓ اور ان کے شاگرد حضرت تابعینؒ و تبع تابعین کرامؒ کی بابرکت اور پر خلوص محنت و جدوجہد کی وجہ ہی سے اللہ تعالیٰ کا یہ آخری دین اسلام بتدریج اسی تسلسل کے ساتھ آج ہم تک پہنچا ہے اور انشاء اللہ طلوع قیامت کی صبح تک دین اسلام کی تبلیغ واشاعت کا سلسلہ جاری رہے گا۔

حضرت مولانا عزیز الرحمن جالندھری مدظلہ کے خطاب کے بعد جمعہ کی اذان ثانی ہوئی اور حضرت والا نے ہی خطبہ جمعہ ارشاد فرما کر نماز جمعہ کی امامت فرمائی۔ اور بعد نماز جمعہ آپ اور معزز حاضرین محفل کی اجتماعی دعا کے ساتھ یہ بابرکت اور پر انوار اجتماع ختم ہو گیا۔

چیچہ وطنی میں سالانہ ختم نبوت کانفرنس

چیچہ وطنی (نمائندہ خصوصی) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام مکی مسجد میں ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی جس کی صدارت امیر مرکزیہ حضرت اقدس مولانا خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم نے کی۔ جبکہ مہمان خصوصی شیخ الحدیث مولانا عبدالمجید صاحب صدر المدرسین جامعہ باب العلوم کروڑ پکا تھے۔ کانفرنس سے شاہین ختم نبوت مولانا اللہ وسایا صاحب، مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، مولانا عبدالحکیم نعمانی نے خطاب کیا۔ تلاوت قرآن پاک قاری محمد اقبال، قاری غلام سرور نے کی اور نعت مولانا محمد شریف ماہی، حافظ عبدالباری نے پیش کی۔ اسٹیج سیکرٹری کے فرائض مولانا ضیاء الدین آزاد نے سرانجام دیئے۔

مولانا اللہ وسایا صاحب نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قادیانیت کا خاتمہ مقدر ہو چکا ہے۔ وہ وقت دور نہیں جب تک روئے زمین پر ایک بھی قادیانی نہ رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ مرزائیوں کو مرزا غلام احمد، مرزا بشیر الدین، حکیم نورالدین بھیروی، آنجہانی ظفر اللہ خاں قادیانی کے عبرتناک انجام اور ذلت ناک موت سے عبرت حاصل کرنی چاہیے۔

انہوں نے کہا کہ مرزا طاہر بھی اپنے پیش رو لیڈروں کی طرح ذلت ورسوائی کی موت مرے گا۔ اس کے انجام کا آغاز ہو چکا ہے۔ آخر میں انہوں نے قادیانیوں کو اسلام قبول کرنے کی دعوت دی۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی راہنما مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی نے اپنے خطاب میں مرزا قادیانی کی نبوت سمیت مختلف دعاوی، قادیانیت کے مقابلہ میں علماء امت کی قربانیوں، مجلس کی تابناک تاریخ پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ تمام مسلمانوں کو قادیانیت کے مقابلہ میں متحد و متفق ہو کر تعاقب کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ علامہ انور شاہ کشمیریؒ کا ارشاد گرامی ہے کہ ”حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کے حصول کا قریب ترین راستہ قادیانیت کا تعاقب اور عقیدہ ختم نبوت کی حفاظت ہے۔“ کانفرنس رات گئے تک جاری رہی اور حضرت الامیر دامت برکاتہم العالیہ کی دعا سے اختتام پذیر ہوئی۔

جنرل پرویز مشرف قادیانیت سے متعلق ترامیم کی بحالی کا فی الفور اعلان کریں، مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی

سرگودھا (قاری محمد اکرم) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی راہنما مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی نے کہا کہ ۱۹۷۳ء کے آئین کے معطل ہونے کی وجہ سے قادیانیوں کی سرگرمیاں اشتعال انگیز حد تک بڑھ رہی ہیں جو کسی بڑی تحریک کا پیش خیمہ بن سکتی ہیں۔ وہ یہاں جامعہ حنفیہ حسینیہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔

انہوں نے کہا کہ ۱۹۷۴ء کی آئینی ترمیم جس میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا تھا کے پیچھے ایک سو سال کی جدوجہد اور قربانیاں ہیں اور یہ آئینی ترمیم واحد ترمیم ہے کہ پوری قوم کی متفقہ ہے۔ جس پر پاکستان کی تمام سیاسی و دینی جماعتوں کے اعلیٰ ترین قائدین کے دستخط ہیں۔ جس سے قادیانیوں کی آئینی حیثیت واضح کی گئی ہے۔ قادیانی قرآن وسنت اور اجماع امت کی رو سے تو پہلے دن ہی سے دائرہ اسلام سے خارج تھے لیکن تقریباً ایک سو سال محنت کر کے انہیں آئینی طور پر غیر مسلم اقلیت قرار دلوایا گیا۔ اگر یہ ترمیم ختم کی جاتی ہے تو پوری قوم اٹھ کھڑی ہو گی اور مرزائیوں کے خلاف آخری، حتمی اور فیصلہ کن تحریک چلانے پر مجبور ہو گی۔ ملک عزیز کے اندرونی حالات کسی قسم کی تحریک کے متحمل

نہیں۔ انہوں نے چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف سے مطالبہ کیا کہ وہ فی الفور قادیانیت سے متعلق ترامیم کی بحالی کا اعلان کریں اور قادیانیوں کی سرگرمیوں پر پابندی عائد کریں۔

انجمن احمدیہ ربوہ حال چناب نگر کے خلاف اپیل

فیصل آباد (نمائندہ خصوصی) اسسٹنٹ کمشنر انکم ٹیکس سرکل چنیوٹ ڈاکٹر خالد ملک نے انجمن احمدیہ ربوہ حال چناب نگر کو ایڈیشنل کمشنر انکم ٹیکس ہیلتھ سرگودھا کی طرف سے ۸۳ لاکھ روپے انکم ٹیکس معاف کرنے کے فیصلہ کے خلاف انکم ٹیکس ٹریبونل لاہور میں اپیل دائر کردی گئی ہے۔ یہ کارروائی عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سیکرٹری اطلاعات فیصل آباد مولانا فقیر محمد کے مطالبہ پر عمل میں لائی گئی ہے جبکہ انہی کی شکایت پر قادیانی جماعت کے خلاف انکم ٹیکس چوری کرنے پر چنیوٹ سرکل انکم ٹیکس کے اسسٹنٹ کمشنر انکم ٹیکس نے اکتوبر ۹۸ء میں کیس ری اوپن ہونے پر ایک کروڑ ۱۸ لاکھ ۴۵ ہزار ۲۱۷ روپے پر انکم ٹیکس ۴۳ لاکھ ۳۰ ہزار ۵۶۴ روپے اور جرمانہ ۴۰ لاکھ کل ۸۳ لاکھ روپے سے زائد ٹیکس عائد کرنے کا فیصلہ کیا تھا جس کو ایڈیشنل کمشنر سرگودھا انکم ٹیکس نے کنفرم کیا تھا اس کے بعد مولانا فقیر محمد نے اولڈ ایج تکمہ کو قادیانی جماعت کی طرف سے ۴۲ لاکھ روپے ادا کئے ان کا بھی ٹیکس چوری کرلیا تھا۔ قادیانی جماعت کے دونوں فیصلہ کے خلاف ایڈیشنل کمشنر انکم

بقیہ صفحہ ۱۵ پر

نعت شریف

حضور آپؐ سے روشن ہوئے ہدیٰ کے چراغ
زمیں سے تابہ فلک نور و مرحبا کے چراغ
ازل سے نور ابد کے دوام عرصہ میں
لوائے حمد سے روشن ہیں مصطفیٰؐ کے چراغ
قبول صدق انہی راستوں سے آتا ہے
جہاں جہاں پہ ہیں روشن تیری رضا کے چراغ
سعادتیں انہی راہوں میں چار سو بکھریں
تیرے عمل نے جلائے جہاں بقا کے چراغ
حیات نام تحفظ سے روشناس ہوئی
تیرے کرم نے جلائے جہاں حیا کے چراغ
تیرے وجود سے تکمیل نعمتوں کی ہوئی
جمال ارض و سما ہے تیرے ہدیٰ کے چراغ
خوشا نصیب کہ در کا نصیب ہو بوسہ
جلائے ہم نے ہیں دل میں تیری سخا کے چراغ
خلیلؔ نغمہ فردوس ہے درود و سلام
جلاؤ صبح و مسا صمد کے ثنا کے چراغ

(حق نواز خلیلؔ شین باغ بفہ مانسہرہ)

فتنہ قادیانیت اور فتنہ گوہر شاہی کی اسلام دشمن سرگرمیوں کے سدباب کے لئے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ساتھ دیجئے

’’فتنہ قادیانیت‘‘ اور ’’فتنہ گوہر شاہی‘‘ کی اسلام دشمن سرگرمیوں کے خاتمہ کے لئے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے سائٹ ایریا کوٹری ضلع دادو (سندھ) میں مرکز قائم کرنے کے لئے ’’جامع مسجد ختم نبوت‘‘ اور مدرسہ ’’تعلیم القرآن ختم نبوت‘‘ کے لئے آٹھ ہزار مربع فٹ جگہ حاصل کرلی ہے۔ جس کے پہلے مرحلے میں جامع مسجد ومدرسہ کا سنگ بنیاد حضرت اقدس مولانا محمد یوسف لدھیانوی مدظلہ نائب امیر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے یکم محرم الحرام ۱۴۲۰ھ کو اپنے دست مبارک سے رکھا۔ الحمد للہ! مدرسہ ’’تعلیم القرآن ختم نبوت‘‘ میں درس وتدریس کا آغاز کردیا گیا ہے۔

’’جامع مسجد ختم نبوت ومدرسہ تعلیم القرآن ختم نبوت‘‘ کی تعمیر ودیگر اخراجات کے لئے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے ساتھ دامے ’درمے‘ سخنے تعاون فرما کر بروز محشر شفاعت رسول آخرین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حاصل کیجئے۔

الداعی الخیر:۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پرانی نمائش ایم۔اے جناح روڈ کراچی فون نمبر 7780337 - 7780340

☆ دفتر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضوری باغ روڈ ’ملتان فون:۔ 514122

☆ دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت آلو بھان روڈ لطیف آباد نمبر ۲ حیدرآباد فون:۔ 869948

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے حصول کیلئے

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان

کے درج ذیل منصوبوں میں تعاون فرمائیں

اندرون ملک و بیرون ملک تبلیغی مشن اور مراکز کا قیام

پوری دنیا میں معلمین کی تبلیغی سرگرمیاں اور قادیانیت کے سدباب کیلئے کوششیں

اندرونِ ملک اور بیرون ملک مدارس اور مکاتیب قرآن کا مربوط نظام،

اعلیٰ عدالتوں میں قادیانیت اور ردقادیانیت کے موضوعات پر مقدمات میں مسلمانوں کی پیروی

اندرون ملک و بیرون ملک ختم نبوت کانفرنسوں اور سیمیناروں کا اہتمام

ہفت روزہ ختم نبوت کے ذریعے تبلیغی سرگرمیاں،

چناب نگر ربوہ میں مساجد اور دارالمبلغین کا قیام

انٹرنیٹ کے ذریعے قادیانیت کے پروپیگنڈوں کا جواب،

ردقادیانیت نزولِ مسیح اور دیگر اہم موضوعات پر سینکڑوں کتابوں کی تصانیف و تقسیم،

ان تمام منصوبوں اور عقیدہ کے تحفظ اور قادیانیت کی ارتدادی سرگرمیوں سے مسلمانوں کو بچانے کیلئے عطیات، زکوٰۃ، صدقات فطرہ کی رقوم سے بھرپور تعاون فرمائیں

شیخ المشائخ مولانا خواجہ خان محمد صاحب
امیر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان

حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی
نائب امیر مرکزیہ

حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری
مرکزی ناظم اعلیٰ

ترسیل زر کے پتے

مرکزی دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، حضوری باغ روڈ ملتان فون نمبر: 514122
اکاؤنٹ نمبر 3464- UBL حرم گیٹ برانچ ملتان، پنجاب بینک 310 - 7734NBL حسین آگاہی ملتان

دفتر ختم نبوت، پرانی نمائش، ایم اے جناح روڈ، کراچی فون 7780337-7780340
اکاؤنٹ نمبر 9-487 NBL نمائش برانچ - 927 ABL بنوری ٹاؤن برانچ، کراچی

ختم نبوت سینٹر 35-STOCKWELL GREEEN LONDON.SW9. 9HZ. U.K. PHONE: 0171-737-8199.